شہرِ دل

(شعری مجموعہ)

فدا راجوروی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar.

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

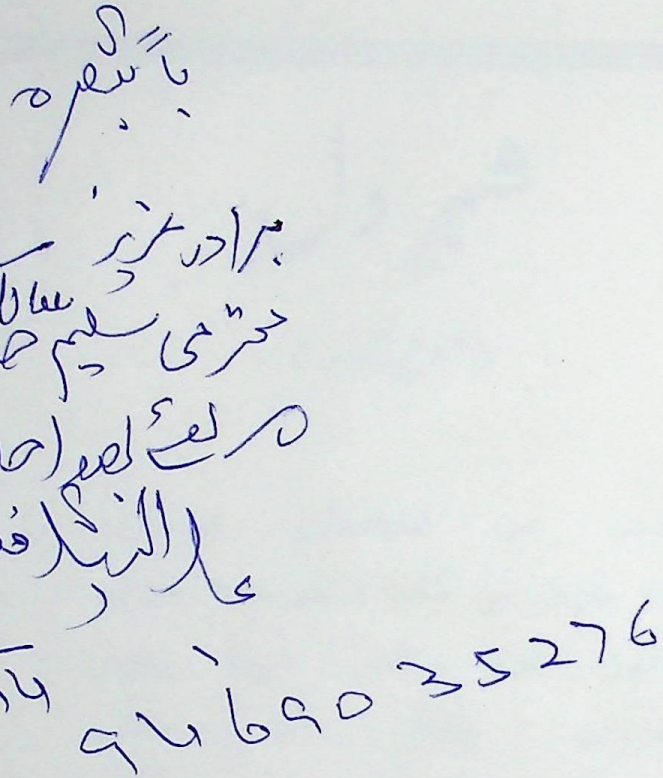

باتبصرہ

برادر عزیز

محترمی سلیم صاحب سالک

مرتبہ بصد اخلاص

علی الشیخ فدا

۲۰۱۴

9469035276

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شہرِ دل

(شعری مجموعہ)

سحر در شاخسارے بوستانے
چہ خوش می گفت مرغے نغمہ خوانے
بیاور ہرچہ اندر سینہ داری
سرودے ، نغمۂ ، آہ و فغانے
(اقبالؒ)

فدا راجوروی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

کتاب کا نام	:	شہرِ دِل
مصنف	:	فدا راجوروی 9469035276
سائز	:	23x36/16
صفحات	:	200
سالِ اشاعت	:	2014ء
کمپیوٹر کتابت	:	TFC سنٹر، مدینہ چوک گاؤکدل سرینگر #2473818
قیمت	:	200 روپیہ
طباعت	:	الحیات پرنٹوگرافرس سرینگر 9419525103

کتاب ملنے کا پتہ

TFC بُکس، مدینہ چوک، گاؤکدل سرینگر

خالد پبلی کیشنز، نائیک منزل، بہروٹ، راجوری

اس کتاب کی اشاعت میں جموں وکشمیر کلچرل اکاڈمی کا مالی تعاون حاصل ہے جس کے لیے میں اکاڈمی کا مشکور ہوں کتاب میں شائع آراء سے اکاڈمی کا بالواسطہ یا بلاواسطہ کوئی تعلق نہیں

ناشر

خالد پبلی کیشنز

بہروٹ، راجوری 01962-257475

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ترتیب

نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۱)	ایک نادر تحفہ (غلام نبی آتشؔ)	05
۲)	اپنی بات (مصنّف)	08
۳)	مناجات	11
۴)	نعت بحضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم	13
۵)	غزلیات	14
۶)	نظمیں	98
۷)	قطعات	154
۸)	ثُلاثی	167
۹)	مرثیہ	181
۱۰)	فردیات	192

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

انتساب

محسن والدین کے نام

جنہوں نے میری

تربیت اس طرح کی

کہ میں قلم بدست ہونے

کا اہل ہو سکا۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک نادر تحفہ

مشرقی شعری روایات و جمالیات کا پورا شعور و ادراک رکھنے والے سخنور الحاج عبدالرشید نائیک (فدا راجوروی) کے اُردو شعری مجموعے 'شہرِ دل' کے بنیادی مسودے کی بوقلمونی، وُسعت، گہرائی اور گیرائی سے محظوظ و مسرور ہونے کا موقعہ سب سے پہلے نصیب ہونا راقم الحروف کے لیے واقعی باعثِ افتخار ہے۔

بیک وقت تین زبانوں کشمیری، پہاڑی اور اُردو میں ایک مُدت سے طبع آزمائی کرنے والے، میدانِ سخن کی بالا حصاری شخصیت کے مالک فدا راجوروی کے اُردو کلام کا یہ پہلا مجموعہ تجربات، خیالات اور احساسات کے تنوع اور ابلاغ و ترسیل کے متوازن لب و لہجے کی ایک اچھی خاصی مثال ہے۔ اُردو دُنیا اس کو جموں و کشمیر سے ایک نادر تحفے کے طور پر ضرور قبول کرے گی۔ نئی تبدیلیوں، نئے مسائل اور جدید سوچ کو شعری فن پاروں کی صورت میں پیش کرنے والے سخنور کے شعور و احساس کی جڑیں پوری طرح ماضی اور اسلاف کی متانت، وجاہت، شرافت اور صداقت میں پیوست ہیں۔ سلاست اور سہل ممتنع نے ان کی شاعری کے لیے مشاطہ کا کام کیا ہے۔ وہ مثبت اقدار کی شکست و ریخت سے ملول ہیں لیکن اس ملال کو پیش کرنے کے لیے طمطراق پیدا کرنے والے الفاظ و تراکیب جوڑ کر شعر بنانے کی کوشش نہیں کرتے۔

وفا، احساس، ہمدردی، مروّت — پُرانے لوگ، کچھ کہتے رہے ہیں

اعتبارات سارے ختم ہوئے — طرحِ نو ہے کہ دیدنی ہے ابھی

گھروندوں میں ہوئی زندگی بند — گئے کنبے، قبیلے اور ٹھکانے

عصری کرب، مثبت انسانی اقدار، اشتراکِ عمل، تطہیرِ ذات اور شانِ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اسلاف کے علاوہ بھی فدا راجوروی کے کلام میں طرح طرح کی خیال آفرینی ملتی ہے۔ زود گوئی، بسیار گوئی اور پُر گوئی کے باوجود فدا راجوروی کی شاعری میں خیالات ومضامین کا تکرار بہت کم ہے۔ اُن کے یہاں نہ حد سے زیادہ ابہام ہے اور نہ سطحی حُسن کاری۔ اُن کا مشاہدہ تیز اور مطالعہ گہرا ہے۔

فدا راجوروی نے ہر صنفِ سخن میں طبع آزمائی کی ہے۔ اُنہوں نے غزل اور نظم کے لغوی معنی کو تبدیل نہیں کیا بلکہ دونوں کو زندگی سے متعلق اپنے نظریات اور عصری تقاضوں کے مطابق تخلیق کیا ہے۔ بعض اشعار اس طرح متاثر کرتے ہیں کہ پڑھنے والا پوری طرح شاعر کے تجربے میں گویا شامل ہو جاتا ہے۔ غزل، پابند نظم، نثری نظم، رباعی، شخصی مراثی جیسے اصنافِ سخن میں سب شعراء طبع آزمائی کرتے رہتے ہیں لیکن ثلاثی، فردیات اور مختصر ترین آزاد نظمیں لکھ کر فدا راجوری نے دلچسپ اور مفید کامیاب تجربے کیے ہیں۔ اب چونکہ 'شہرِ دل' پڑھنے والوں کے ہاتھوں میں ہے، اس لیے اشعار کے بہت کم نمونے پیش کرنا مناسب ہوگا۔

ہر نشیمن بجلیوں کی زد میں ہے ہر پرندہ یہ خبر دیتا رہا

صحنِ گلشن سے مٹے ہیں موسمِ گُل کے نقوش
کسی نئی تعمیر کا لوگوں نے ساماں کر دیا

شاخ پر آ کے چہک جائیں اگر زاغ و زغن
ان کی خاطر بھی لکھا کرتے ہو سہرے لوگو

بھری برسات میں سوکھی ہے دھرتی شعور اتنا ہواؤں میں نہیں ہے

بے نیازی کی ہوا میں ہے موسم کچھ ہواؤں کو خوش گمانی دے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

فضا تاریک ہے شمعیں جلاؤ میری ہر سمت کچھ کچھ مہرباں ہیں

کشمیر کے حالات سے متعلق چند اشعار:

ہماری تیرہ شبی کا یہی ہوا ہے علاج بجھا کے ہر سمت آندھیاں رکھ دیں

مانگی عزت جواب تھا گولی حوصلہ کیا ہے شہر یاروں میں

سیاہ جل کر ہوئی پھولوں کی وادی پرندے اب بسیرا مانگتے ہیں

دھوپ سہمی ہوئی چناروں میں موت کی چُپ ہے ان بہاروں میں

سب اُداسی نگل کے چُپ وادی جاگ اُٹھی فدؔا اشاروں میں

فدؔا راجوروی کے اِس شعری مجموعے کے قاری ضرور محسوس کریں گے کہ وہ حالات وحقایق کی من وعن نقالی نہیں کرتے بلکہ اپنے وجدان اور شعور سے کام لے کر تجربے اور حقیقت کی مؤثر ترسیل کے لیے خوشی اور حیرت کی فضا قائم کر لیتے ہیں۔ وہ فرد اور جماعت کے باہمی ربط کو ناصحانہ انداز میں پیش نہیں کرتے۔ انہیں روایات، نظریات، مذہب، سماجی اور سیاسی حالات متاثر کرتے ہیں لیکن اشعار کے روپ میں وہ کسی چیز کو پروپگنڈہ بنا کر پیش نہیں کرتے۔ اِس شعری مجموعے کی اشاعت پر فدؔا راجوروی واقعی داد وتحسین کے مستحق ہیں۔ امید ہے ہر پڑھنے والا اسے بار بار پڑھنے کی کوشش کرے گا۔ پھر بھی بقولِ اُن کے

شہرِ دل میں رہ گزر ممکن نہیں
ہر کسی کا ہو یہ گھر ممکن نہیں

غلام نبی آتشؔ
نانل، اننت ناگ کشمیر
۱۵ر جنوری ۲۰۱۴ء

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اپنی بات

شاعری ایک صنعت آزری ہے، آزر سنگ و آہن سے بُت تراشی کرتا ہے۔ اُس میں اپنی داخلی دنیا کی کیفیات بھرتا ہے۔ نقوش کی ظاہری تزئین و آرائش سے ایک جہان معنی تخلیق کرتا ہے، جس کی تفسیر وتشریح اُس کی فکر ونظر اور صداقت نفسی کے علاوہ اخلاص سے روبہ عمل آتی ہے۔ دنیا کے عظیم آثار تشریح و بیان کے محتاج ہوتے ہیں، جب تک صداقت نفسی سے اُن کا اخلاص مندانہ اِظہار نہیں ہوتا۔

شاعری تفسیرِ کائنات، اظہارِ ذات اور بیانِ حُسن ہے۔ حُسن جمالیات کی ایک ذاتی تعبیر وتفسیر کا ادراک ہے۔ فکر ونظر ذاتی کیفیات ہیں۔ لفظ و معانی کائناتِ دل کے اظہار و بیان کا وسیلہ ہے۔

شاعر اسی لفظ و معنی کی کائنات سے اپنے اظہار و بیان کی دنیا تعمیر کرتا ہے۔ اُس کا فکری اور نظری سانچہ اُسے زبان و بیان میں مدد کرتا ہے۔ اس کی فنی اور فکری اخلاص مندی اس کے داخلی کرب کی ظاہری ترتیب وتہذیب کرتی ہے۔ حادثات وتجربات کا یہی موزون بیان شاعری ہے۔ شاعری تعبیر حیات وکائنات میں انسانی حصہ داری ہے۔ یہ ذات کی بازیافت اور باز آفرینی ہے۔ یہ لفظوں کے دروبست کا احسن ترین آرٹ ہے، جس کے ذریعے خیال بولنے لگتے ہیں۔ یہ دل کی کائنات کا وہ بیان ہے جو کسی دوسری طرح ممکن نہیں۔

احساس وادراک اور تفہیم وتعبیر قوتِ ذہنی کی توسیع ہیں۔ اوائل عمری میں والدہ کے انتقال سے طبیعت غیر شعوری طور متاثر ہوئی اور اس کا اثر لاریب میرے شعور و لاشعور پر ہمارے زندگی بھر رہا ہے۔ جس کا لائق ...

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کائنات حسین و جمیل ہے۔ کائناتی طرز و اشارات اور عمل مسلسل ابھی عالمگیر انسانی فکر و نظر پیدا نہیں کر سکے ہیں۔ اسی لیے ساری دنیا ایک استحصالی جبر سے جھوجھ رہی ہے جو لاکھ پردہ داریوں کے باوجود صاف نظر آتا ہے۔

والدِ مرحوم قبلہ عبدالسبحان نائیک کی ادبی تربیت اوائل عمری میں میرے کام آئی۔ وہ بلند فکر و نظر کے مالک تھے۔ علمی دلچسپی اور شعر فہمی اُنہیں مکتبی تعلیم کے باوجود حاصل تھی۔ غرض ایک تعلیمی ماحول میں سانس لینے کے مواقع میسر رہے۔ برادرِ اکبر جناب شہباز صاحب کی بھی انہی خطوط پر پرورش ہوئی۔ والد مرحوم موزون و مترنّم کلام سننے کے نہایت مشتاق تھے۔ کم و بیش روز علامہ اقبال مرحوم کی غزلیں اور حفیظ جالندھری کے شاہنامہ اسلام کے لمبے اقتباسات بلند آہنگ و لحن میں انہیں سنائے جاتے۔ وہ محظوظ ہوتے اور ہماری تربیت ہوتی رہی۔ ابتدائی تعلیم کے دوران تھنہ منڈی سکول میں کشمیر سے آئے ہوئے اچھے اساتذہ ،عبدالعزیز بیگ، غلام حسن صاحب، محمد یسٰین منظر، عبدالرشید اندرابی اور علی محمد میر کی زیرِ سرپرستی غزل خوانی کے پروگرام ہوتے، اس سے شوق کی جلا ہوتی رہی اور شعری غوں غاں کے مواقع میسر آتے رہے۔

میں ۱۹۶۰ء کی دہائی سے گاہے گاہے حسب موزونیٔ طبع اُردو میں مشقِ سخن کرتا آرہا ہوں۔ تشہیر و اشاعت کے حوالے سے بے نیاز رہا۔ اس سلسلہ میں نہایت کم فکر کی۔ شیرازہ، ستاروں سے آگے، الفاظ وغیرہ رسائل کے حوالہ سے کچھ کلام شائع ہوتا رہا۔ پچھلے دس پندراہ سال سے کشمیر عظمیٰ، اُڑان وغیرہ میں وقتاً فوقتاً چھپتا رہا ہوں۔ اُردو، کشمیری، پہاڑی اور گوجری میرے اظہار کی زبانیں ہیں۔ پہاڑی میں رباعیاتِ خیام کا منظوم ترجمہ، اُردو میں مسافر حرمین، رؤداد، مغل روڈ، پتھر پتھر آئینہ، کتب شائع ہو چکی ہیں۔ کشمیری میں میون پوشن، پرؤنژھ تہ اوہیٖ ہنٛدی لگیٖ آتھ اور شعری مجموعہ ونٛک صدا، شایع ہو چکی ہیں۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہمارے دور کا عالمی منظر نامہ نہایت پریشان کُن ہے۔ اس سے کوئی شاعر و فن کار بے نیاز نہیں رہ سکتا ہے۔ میرے سینے میں بھی ایک حساس دل ہے، جب جب جو محسوس کیا اُس کا موزون و منظوم اظہار کرتا رہا۔

پہلا اُردو شعری مجموعہ 'شہرِ دل' آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس میں غزلیات، آزاد و پابند نظمیں، قطعات، ثلاثی، فردیات اور چند مراثی شامل ہیں۔ مجھے نہ زبان دانی کا دعویٰ ہے نہ مختلف اصناف پر فنّی قدرت کا۔ اپنی فکری کائنات کو آپ کے سامنے پیش کرتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے۔ میں تساہل پسند ہوں اس لیے تیس پنتیس سال سے زائد پہلا کلام بھی شاملِ مجموعہ ہے، ورنہ اس کی اشاعت بہت پہلے ممکن تھی۔

کلام کا معیار و مرتبہ کیا ہے، یہ میں قارئین حضرات کی صوابدید، ان کے علمی اور فنّی محاسبے پر چھوڑتا ہوں۔ مجھے اپنے معزز قارئین کی تنقیدی اور تعمیری آرا پر بھروسہ ہے۔ پسند و ناپسند آپ پر موقوف ہے۔ لیکن اُن وجوہ سے واقف ہونا میرا حق ہے جس کے لیے مجھے آپ کی آراء کا انتظار رہے گا۔

میں اپنی شریک حیات محترمہ سارہ بیگم، لختِ جگر ڈاکٹر خالد رشید منصور، ساجدہ کلثوم، طاہرہ کوثر (بیٹیوں) کا ممنون ہوں کہ انہوں نے مجھے اس کتاب کی تدوین کے دوران کسی طور پریشان نہیں ہونے دیا۔ جناب شہباز صاحب کا شکریہ اس لیے لازم ہے کہ انہوں نے اپنا گراں قدر وقت دے کر اس سارے مسودے کو دیکھا، پرکھا اور مناسب آراء سے مجھے مستفید فرمایا۔ آخر پر اپنے برادرِ عزیز محترمی عبدالغنی معرفت TFC کمپیوٹیرس کا شکریہ ادا کرنا اس لیے ضروری ہے کہ اُن کی نہایت جانفشانی اور محنت کے بغیر اس مسودہ کی ترتیب و تہذیب اور اشاعت ناممکن تھی۔

گر قبول اُفتد زہے عز و شرف

بہروت فدؔا راجوروی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مناجات

ذرّے ذرّے میں تیری رعنائی — چار سُو تیری جلوہ فرمائی
کُن سے پیدا کیا جہاں سارا — نور سے بھر دیا مکاں سارا
آسماں کو بلند بام کیا — نوعِ انساں کو نیک نام کیا
دی مہ و خور کو خوب تابانی — اور ہواؤں کو دے کے ارزانی
ابر و باراں کا اہتمام کیا — ممکناتِ جہاں کو عام کیا
خلق سارے کیے وحوش و طیور — رگِ جاں میں رواں ہے تیرا نور
گل و غنچہ میں تو ہویدا ہے — سارا عالم ہی تیرا شیدا ہے
تو نے روشن کیا جہاں سارا — کی مُسخّر ہوائے آوارہ
علم و حکمت کا بخش کر فیضان — نائب اپنا بنا دیا انسان
روز و شب ہے تری ثنا خوانی — تیرے انعام کی فراوانی

مالکِ دو جہاں ہے تُو لاریب
خالقِ دو جہاں ہے تو لاریب

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سارے ارض و سما و جن و بشر یہ فراز و نشیب زیر و زبر
یہ سمندر ہوا یہ گُل بُوٹے رنگ قدرت کے ہیں تیری چھُوٹے
بحر و بر میں ہے ذکر عام ترا چشمۂ فیض ہے دوام ترا
تو بہاروں کو عام کرتا ہے فیض سب پر مدام کرتا ہے
جیسے چاہے دوام کرتا ہے زندگی کو تمام کرتا ہے

مجھ پہ بھی فیضِ عام ہو جائے
زندگی نیک نام ہو جائے

دل میں ہو آرزو تو بس تیری ہو کوئی جستجو تو بس تیری
تو اِلٰہِ جہاں میں ذرۂ خاک یاد تیری میں آنکھ ہو نمناک

تجھ میں جی کر تمام ہو جاؤں
میں فدا نیک نام ہو جاؤں

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

صلی اللہ
علیہ
وسلم

اے ذاتِ پاک باعثِ انوار آپؐ ہیں
اس بزمِ کائنات کے اسرار آپؐ ہیں

مدّاحِ رب ہیں آپ اور ممدوحِ دوسرا
اِک بے مثال شاہد و شہکار آپؐ ہیں

صحرائے کائنات میں رمزِ حیاتِ نو
تفسیرِ حق کے یعنی سزاوار آپؐ ہیں

جو کچھ مِلا جہاں کو، مِلا آپؐ کے طفیل
بزمِ جہاں کے سیّد و ابرار آپؐ ہیں

اللہ کے کرم کی بہارِ سدا بہار
حُبِّ خدا کا برملا اِظہار آپؐ ہیں

مخلوق کا تو مالک و مختار ہے خدا
کون و مکان کے مگر غم خوار آپؐ ہیں

اے مطلعِ حیات کی تخلیقِ بے مثال
حُسنِ ازل کے نکتۂ افکار آپؐ ہیں

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزلیات

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

راہ چلتے منزلیں ناپا نہ کر
موڑ پر کیا ہوگا یہ سوچا نہ کر
یہ خلائی سرحدوں کا دور ہے
مختصر نظروں سے یوں دیکھا نہ کر
سو گیا ہر اِک مسافر راہ میں
گرد سے کوئی کفن میلا نہ کر
قامت و قد اپنے کی بھی لے خبر
میری ہی رُسوائیاں بانٹا نہ کر
ہر کوئی ذرّہ یہاں شہکار ہے
ساری تصویروں کو یوں نوچا نہ کر
جانے کب برسات پھر آئے یہاں
اِس طرح قطرے نہ گِن ترسا نہ کر
چار سُو ہیں سینکڑوں چہرے اُداس
ایک ہی چہرہ فدؔا دیکھا نہ کر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆

ہر ذرّہ خود نُمائی کا پیکر دکھائی دے
آذر بھی خود فریب پیمبر دکھائی دے

ساحل اُداس، موجیں مسلسل ہیں مضطرب
بے نام سلسلہ تک سمندر دکھائی دے

اونچی چھتوں سے اب بھی وہ جھانکے گی اِس طرف
شیشوں کے پار بھیڑ جو اکثر دکھائی دے

سورج بلندیوں پہ سہی، اِک سکون میں
شب بھر پھرا اُداس مسافر دکھائی دے

ان سرحدوں کے پار بھی ہر سمت ہر قدم
اک اضطرابِ پیہم برابر دکھائی دے

اب منتقل نہ ہوگا فدؔا اِس میں کوئی عکس
آئینہ بھی تو صورتِ پتھر دکھائی دے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

معتبر ہے کون کتنی رہ گزر
فاصلوں کے نام سے ناپا نہ کر

یہ ہے نا دیدہ ہواؤں کا ہجوم
آندھیوں سے بے وجہ اُلجھا نہ کر

بے وجہ برپا نہیں یہ کائنات
اپنی بے تابی میں کچھ بولا نہ کر

دھوپ میلی اور پھیکی چاندنی
اِن میں ہر چہرے کو یوں پوجا نہ کر

میرے احساسِ ندامت کو بھی پڑھ
اپنی تعبیروں پہ اِترایا نہ کر

آندھیوں کی رہگزاروں پر فدا
میری جانب بے وجہ آیا نہ کر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(جنوری ۱۹۸۲ء)

☆

زندگی ہو شہر یا صحرا کوئی
رُخ نہیں کرتا اِدھر تنہا کوئی

اپنی بُربادی کا یوں ساماں نہ کر
موت کا عنوان چُن اچھا کوئی

ان ہواؤں نے اُچھالا ہو نہ جو
نقش ہی دیکھا نہیں ایسا کوئی

ہے ابھی موجوں میں شاید کچھ خُمار
دیکھئے اُبھرا کوئی ڈوبا کوئی

جب سراپا ہو گئے وہم و گماں
نقش کیسے ہو یہاں برپا کوئی

دفن سارے گھر کے آنگن میں ہوئے
خواب کیا چُنتا فدؔا اچھا کوئی

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اکتوبر ۱۹۸۲ء

وہ پھول کل جو رونقِ باغ و بہار تھے
پژمردہ آج سارے سرِ رہگزار تھے

رعنائی حیات کیا رہتی، قفس میں تھے
ویران راستوں میں کہاں سبزہ زار تھے

سب وقت کی صلیب پر قربان ہو گئے
ہر شاخ پر تو پھول کچھ با اعتبار تھے

شاید کہ جاگ جائے کوئی نغمۂ حیات
راہوں میں بکھرے ہر جگہ سنگ و شرار تھے

کچھ دن رہے گا باغ میں ذکرِ بہار بھی
اچھا ہوا گُلوں پر فدا ہم نثار تھے

(جنوری ۱۹۸۳ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خامشی یا گفتگو کا سلسلہ
ہر گناہ کے بعد پھر اک حوصلہ
صبح نے جاگیر بانٹی نور کی
شب میں ڈوبا کل کا گزرا واقعہ
سانس گم، نازک ہوا، منظر خموش
بے مرّوت زندگی کا راستہ
دم بخود ہیں راہ کے پتھر تمام
کون سا مِیلوں میں ہے اب رابطہ
ان بہاروں پر نہ اِتراو کبھی
یہ نہ دہرائیں کبھی کچھ حادثہ
خوں، خلائی دوڑ، بے ہنگام جنگ
آدمیت کی حدوں کا سلسلہ
کل بھی لہرائے تھے، کچھ ناگوں نے پھن
آج دہرائیں نہ پھر وہ حادثہ
اپنی سانسوں میں نہیں ہے ارتعاش
کس طرف نکلا فدؔا یہ قافلہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆☆ (فروری ۱۹۸۳ء)

☆

دوستو مُحسن کُشی اچھی نہیں
ہر کسی سے دُشمنی اچھی نہیں
اِن ہواوؤں کو نہیں اب تک شعور
موسموں سے دل لگی اچھی نہیں
مضطرب کیوں ہوں کسی کو دیکھ کر
غیر تک سے ، بے رُخی اچھی نہیں
اپنی راہوں سے رہیں کیوں بد گمان
رہروں سے دُشمنی اچھی نہیں
محفلیں اپنی ہوئی ہیں ناسپاس
اس قدر بے گانگی اچھی نہیں
دُور سے اُن نا خداؤں کو سلام
جن کے دم کی دوستی اچھی نہیں
ہر ادائے دِل نشیں پر ہوں نثار
کیا ہماری سادگی اچھی نہیں
شام کے ویران منظر سے فدؔا
صبح کی وابستگی اچھی نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆☆ (جون ۱۹۸۲ء)

نظر نظر انتساب لکھ دوں
وہ فصلِ دل کی کتاب لکھ دوں
حسین چہرے ہیں زندگی کے
سجا کے سب کے میں خواب لکھ دوں
فضا میں صبحوں کے مست چہرے
کلی کلی اور گُلاب لکھ دوں
ہو باد و باراں کہ نغمۂ و گُل
ادائیں سب لا جواب لکھ دوں
جوانیاں مست موسموں کی
اُٹھائیں نغمہ تو شباب لکھ دوں
خموش جتنی کہانیاں ہیں
میں سب کا مِل کر جواب لکھ دوں
فدؔا کرے یہ خدا عنایت
میں نغمۂ نو کا باب لکھ دوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(اگست ۱۹۸۳ء)

بے مکانی تھی مکاں کوئی نہ تھا
تھا قفس یا آشیاں کوئی نہ تھا

ہم کلامی تھی در و دیوار سے
گھر میں اپنے ہم زباں کوئی نہ تھا

عُمر گزری دل کے ویرانے میں سب
میرے غم کا نوحہ خواں کوئی نہ تھا

کیسے پھیلاتا کوئی دستِ سوال
لوگ تو تھے نکتہ داں کوئی نہ تھا

لے اُڑی بیتابیِ دل خاک سب
میرے مرقد کا نشاں کوئی نہ تھا

فصلِ گُل کی بات کیا ہوتی فدؔا
دل کے موسم کا بیان کوئی نہ تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(اگست ۱۹۸۳ء)

☆

گلوں پر کچھ نکھار آئے تو کیا ہے
صبا گیسو سنوار آئے تو کیا ہے
جنوں تھا عمر بھر ہم کو گوارا
بہ ذکرِ ناگوار آئے تو کیا ہے
ابھی نادیدہ ہیں موسم بہت سے
اگر ذکرِ بہار آئے تو کیا ہے
سنواری عمر بھر اک زُلفِ برہم
کبھی پھر انتشار آئے تو کیا ہے
دمِ رخصت ہے اب یارانِ محفل
وہ بالینِ مزار آئے تو کیا ہے
فداؔ سب عمر ہی گزری قفس میں
کوئی لمحہ قرار آئے تو کیا ہے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(نومبر ۱۹۸۳ء)

کیا حسین منظر تھا وہ جو میرے پسِ منظر میں تھا
اور عجب ہی خوفِ تاویلات میرے گھر میں تھا

یہ الگ ہے ہم نہ سمجھے خامشی کی داستان
بولتا گم نام آذر ہر کسی پتھر میں تھا

زرد کرنیں تھیں کہ تھا کوئی بلاؤں کا نزول
برہمی ایسی تھی گویا میں کسی محشر میں تھا

تھا وہ محوِ بُت گری ساغر بہ دل تیشہ بہ دست
اک خُمارِ بُت پرستی تھا جو ہر آزر میں تھا

پتیاں پھولوں کی تھیں یا بکھری کرنوں کا خمار
شوخ کلیوں کا حسیں منظر جو اُس پیکر میں تھا

چھیڑتا بھی کون اُن خاموش نظروں سے بیاں
لاکھ قصے تھے فدؔا لیکن مِرا آخر میں تھا

(نومبر ۱۹۸۳ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بے جہت سا ہو گیا ہو جیسے سارا کارواں
ہر مسافر موڑ پر ہے آندھیوں کے درمیان

دھوپ زردائی ہوئی سرما کا موسم نا مُراد
تُند برفیلی ہوائیں اور رقصاں بجلیاں

دھوپ، سایہ، وقت، موسم، شاخ، پتے اور ہوا
بے مرّوت نقش سارے، بے اثر آہ و فغاں

عمر بھی آغوش میں جس کی رہے پلتے پرند
بوڑھا برگد آج اُن شاخوں سے کیوں ہے بدگماں

اونچی دیواروں پہ آویزاں جلی حرفوں میں لوگ
اب فدؔا اپنے جزیروں میں ہیں بُنتے آشیاں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(جنوری ۱۹۸۴ء)

ستم پر کیوں ستم لایا ہے موسم
یہ اَن دیکھے کدھر آیا ہے موسم
خلش، مایوسیاں، محرومیاں، غم
یہی تحفے حسیں لایا ہے موسم
نظر کی وسعتیں فکرِ فلک گیر
کہاں سب بیچ کر آیا ہے موسم
ہوئے رخصت دُعائیں دینے والے
ادائیں اور لے آیا ہے موسم
سحر تک خوابِ رنگیں دیکھتا رہ
کہ ہنگامے بڑے لایا ہے موسم
بڑی ویران راہوں سے گُزر کر
ہمیں بھی کھینچ کر لایا ہے موسم
اُدھر تو میکدوں میں ہیں بہاریں
اِدھر کلیوں سے اکتایا ہے موسم
اگر ہو رونقِ محفل کوئی دھوپ
فدؔا وہ لمحہ لے آیا ہے موسم

☆☆☆ (فروری ۱۹۸۵ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نقش آئینوں کے اندر دیکھیے
عکس کیا ہوتے ہیں بہتر دیکھیے

منجمد ہو گی کوہستانوں کی سوچ
برف کا پھیلا یہ منظر دیکھیے

کر نہ دے منسوخ سب فکر و عمل
ہر نیا سورج برابر دیکھیے

نا مرادی کو بھی معنی دیجیے
کامیابی کا بھی منظر دیکھیے

کچھ نئی سرخی تو ہوگی بالضرور
آج کا اخبار لا کر دیکھیے

کب فداؔ ممکن ہے اُن سے کوئی بات
دل ہوں جب سینوں میں پتھر دیکھیے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(فروری ۱۹۸۵ء)

کشمکش موجوں میں تھی سوچا نہ کچھ
نقش سطحِ آب پر اُبھرا نہ کچھ

موسمی عنواں پہ ہنگامہ رہا
اُس کہانی کا ورق اُلٹا نہ کچھ

شام تک سارے پرندے اُڑ گئے
شاخ پتے کر سکے ایفا نہ کچھ

بے مرّوت تھی ہوا سب شہر کی
تنگ گلیوں کا ہُوا چرچا نہ کچھ

سارے نغمے ڈوب کر مر جائیں گے
بہتے موسم نے فدؔا سوچا نہ کچھ

(اپریل ۱۹۸۵ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

موسموں کی دل کشی ہے چار سُو
ہیں ابابیلیں بہاروں کی نمو
ان حسیں پگڈنڈیوں پر اور چل
ساحلوں پر ہیں ہوائیں تُند خُو
پڑھ چکا ہوں اس کے سب صفحات میں
بے معانی ہے کتابِ رنگ و بُو
اِن کہستانوں میں ہنگامے بکھیر
دامنِ دل میں بسا لے آرزو
یہ نِرے لمحات ہیں ان کی ہو خیر
زندگی ہے حُسن کی ایک آبرو
لاج شاید آج رہ جائے میری
خونِ دل سے کر لیا میں نے وضو
میں نے دیکھا اور پرکھا ہے فدؔا
زندگی ہے ایک پیہم جستجو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(اپریل ۱۹۸۵ء)

میں زندگی کو ڈھونڈا کیا، زندگی مجھے
سمجھے ہیں سارے لوگ کوئی اجنبی مجھے

جلتے رہے چراغ امیدوں کے رات بھر
لگتی ہے خود فریب ہر اک روشنی مجھے

کچھ اور بڑھ نہ جائے یہی رات کی بساط
بے طرح کچھ رُلانے لگی بے کلی مجھے

اب کس امید پر ہم جئیں اور کتنے روز
اللہ بھول جائے ہر اِک دشمنی مجھے

بے دست و پا ہواؤں نے ہم سب کو کر دیا
کچھ کہہ رہی ہے پھیلی ہوئی بے کلی مجھے

کچھ دن میں پھر کھلیں گے امیدوں کے سب کنول
زندہ رکھے فدا گر ، یونہی زندگی مجھے

(فروری ۱۹۸۶ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆

رات دن امتحان میں رہنا
ایک بے در مکان میں رہنا

گمرہی میں تراشنا راہیں
منزلوں کے گمان میں رہنا

لمحہ لمحہ سمیٹنا سانسیں
بے طرح داستان میں رہنا

زندگی میں بکھیر کر خوشبُو
ذات کے سائبان میں رہنا

چاروں جانب سے موند کر آنکھیں
شہر کے کاروان میں رہنا

ذات سے بے خبر فدؔا ہو کر
دوستوں کے بیان میں رہنا

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لکھ گئی ہر ایک پتے پر ہوا
نا سزا موسم سدا ہر اک رہا

مضطرب تھے سب نہایت راہرو
فاصلہ ہر ہر قدم بڑھتا رہا

سب نشیمن بجلیوں کی زد میں ہیں
ہر پرندہ یہ خبر دیتا رہا

اتنے ہنگامے تھے ہم کیا دیکھتے
ہر قدم منظر نیا آتا رہا

کچھ گھڑی سایہ رہا اپنا رفیق
خود سے پھر بھی فاصلہ اپنا رہا

میں فدؔا خود بھی رہا بیگانہ وش
اور ہر منظر بھی کچھ اُلجھا رہا

(دسمبر ۱۹۸۶ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آئینے کو جب ادا آ جائے گی
چہرے چہرے پر ضیا آ جائے گی

ہم کلامی ہوگی صدیوں کی نصیب
پتھروں سے جب صدا آ جائے گی

لفظ ہیں صدیوں سے محتاجِ بیاں
آرزوؤں کو دُعا آ جائے گی

سارے پتوں کو شعور آ جائے گا
جب گلستان میں صبا آ جائے گی

میری جلتی آرزوؤں سے فدا
تیرے آنگن تک بلا آ جائے گی

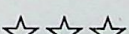

(نومبر ۱۹۸۲ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رہی سرمایۂ جاں غم کی سوغات
بہت اچھے رہے ہیں اپنے دن رات

ابھی کچھ اور بھی کھائیں گے دھوکے
نظر اور وقت کے گہرے ہیں صدمات

بسا لیں چاندنی کو اپنے جی میں
بکھر جائیں نہ دلکش ہیں یہ لمحات

مشقت سے کریں ترتیب اُس کی
کتابِ زندگی کی جو ہے خیرات

فسوں گر مُبتلائے خود فریبی
سیاست آج کی ہے یا کرامات

سرِ ساحل ہیں سب انجان موجیں
طلاطم خیزیوں کی ہو فدا بات

(اکتوبر ۱۹۸۶ء) ☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نظر نظر ایک خمار جیسے
وہ بزم رنگِ بہار جیسے

روش روش شبنمی ہوائیں
مجاز کا انتشار جیسے

صدا شکستہ ہے ساز بکھرا
ستم رسیدہ بہار جیسے

میں دھڑکنیں موسموں کی گن لوں
انہیں بھی ہو انتظار جیسے

یہ داستاں بھی فدا ہے کیسی
ہو عمر بھر کی پکار جیسے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(جنوری ۱۹۸۷ء)

پتے پتے کو ہوا دینے لگی
زندگی کیسی سزا دینے لگی

یہ خلا تک بھی سکوں ساماں نہیں
مجھ کو ہی گویا مٹا دینے لگی

شورشیں ہنگامہ ہائے اضطراب
شہر کو کیا کیا ادا دینے لگی

ریت ، ساحل ، ڈوبتے لمحوں کی شام
بے کسی میری صدا دینے لگی

جس نے اپنایا نہ پہچانا مجھے
مجھ کو وہ بستی سزا دینے لگی

اپنی تھی اوقات آخر کیا فدؔا
بے کسی ہی آسرا دینے لگی

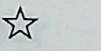

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میرے خوابوں کو خلا کے پار رکھ جاتا ہے کون
روز گردن پر نئی تلوار رکھ جاتا ہے کون

روز ہوتے رہتے ہیں ہم پر طلوع سورج نئے
دھوپ پھر ٹھنڈی سرِ بازار رکھ جاتا ہے کون

ساحلوں پر نت نئے ساحل بچھا دیتے ہیں لوگ
ہر ندی کے بیچ اک منجدھار رکھ جاتا ہے کون

مقتلوں پر بھی چراغاں کا سماں رہتا ہے اب
خوش نما یہ وقت کے آزار رکھ جاتا ہے کون

ہو کے جب خاموش پڑھتا ہوں کوئی اپنی کتاب
ہر ورق پر کچھ نئے اشعار رکھ جاتا ہے کون

میری بربادی کی جس میں درج ہو کچھ داستان
سرخیاں بن کر وہی اخبار رکھ جاتا ہے کون

شہر کی سنسان گلیوں میں چراغاں ہے فدؔا
دل میں تاریکی کے یہ انبار رکھ جاتا ہے کون

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(اکتوبر ۱۹۸۷ء)

بُت گِرا سکتے نہیں اوہام کے
یہ مسیحا گردشِ ایام کے

پُر سکوں آبادیاں مدت سے تھیں
تیکھے تیور اب ہیں صبح و شام کے

حادثے جتنے کمیں گاہوں میں ہیں
ہیں تراشے گردشِ ایام کے

مشتہر ہو گی صداقت آخرش
جب کھلیں گے سارے منظر شام کے

حادثے زیرِ زمیں دب جاتے ہیں
وقت کے ، تاریخ کے ، ایام کے

کچھ میسّر ہو فدؔا شاید سکوں
پھیلنے سائے لگے ہیں شام کے

(اکتوبر ۱۹۸۷ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پڑھیں گے جب جب کتاب چہرے
ملیں گے کچھ آفتاب چہرے

کسی جزیرے میں بند کر دیں
یہ خشک سُونے سراب چہرے

ہے بھیڑ اتنی ہر ایک جانب
نظر میں بے انتساب چہرے

یہ زرد کرنیں وہ سُرخ سورج
سبھی کو لِکھ دیں گلاب چہرے

فدؔا پڑھو بھی ہیں مدّتوں سے
روش روش بے نقاب چہرے

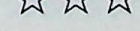

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(دسمبر ۱۹۸۷ء)

☆

موسموں کی سزا کا ذکر نہیں
اب کوئی، مُدعا کا ذکر نہیں

جاگ اُٹھے گی پھر کبھی شاید
آج کل تو وفا کا ذکر نہیں

مر مِٹے اِس طرح بُتوں پر سب
اب کہیں بھی خدا کا ذکر نہیں

وہ مسافر ہے لوٹ آئے گا
اب کسی رہنما کا ذکر نہیں

یار لوگوں نے بیچ ڈالے ہیں
اب تو صدق و صفا کا ذکر نہیں

ٹوٹتے ہی سکوت کے منظر
محفلوں میں فدؔا کا ذکر نہیں

(جنوری ۱۹۸۸ء) ☆☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نگاہ دائم بلند رکھنا
نقوش کچھ ارجمند رکھنا

اُبال آئے گا پھر ہوا میں
ابھی دریچے یہ بند رکھنا

جب آئے جی میں تو بولتے ہیں
بُتوں کو زیرِ کمند رکھنا

یہ شہر شہرِ روا روی ہے
قدم قدم دل پسند رکھنا

بگاڑ ڈالے نہ کوئی چہرہ
نظر نظر سر بلند رکھنا

فدؔا ہے بہتر لبوں کو سی کر
صدائے دل کو بلند رکھنا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri
(جولائی ۱۹۸۸ء)

یہ کیسی گردشِ دوراں ہوئی ہے
ہویدا ہر نظر سے برہمی ہے

پہاڑو ڈوب جاؤ پانیوں میں
زمینوں پر تو ظاہر کھلبلی ہے

بھری محفل میں ہوں ایسا میں تنہا
کہ اپنی ذات بھی کچھ اجنبی ہے

نمو پرور نگاہوں کی نمی سی
ہر اک تہہ دار بادل میں چھپی ہے

چٹانوں پر سرِ ساحل فدا میں
اُدھر پُر شور موجوں میں تنی ہے

(جولائی ۱۹۸۸ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غموں کی دُور تک ہے دھوپ کالی
میرا چہرہ ہے ایک منظر سوالی

سمندر نے جسے چاہا ڈبونا
ہواؤں نے وہی بستی بچالی

یہ موسم آخری یلغار کر کے
مٹاتا ہے مزاجِ لا اُبالی

چلے آؤ کہ پھولوں کی زمیں میں
میری کانٹوں نے اب تک لاج پالی

ہیں آئینوں میں سارے عکس رنگیں
نظر ہی چاہئے پہچان والی

مسافرِ گردشِ ایام کا ہوں
فدا رکھتا ہوں لیکن عزمِ عالی

(جنوری ۱۹۸۹ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اب کوئی لفظ نہ باقی نہ معانی صورت
سارا دفتر ہے فقط ایک کہانی صورت

پچھلی رُت خوب تھی جب لوگ تھے سارے واقف
اجنبی ذات ہے، اپنی بھی، نہ جانی صورت

مُردنی چہرے لیے شہر ہے سارا کھنڈر
کچھ نہیں آتی نظر کوئی جوانی صورت

اپنا یہ عہد علامت ہے گمانوں کی
اوڑھ کر چلتے ہیں سب لوگ نہ جانی صورت

اجنبی سائے در آئے ہیں، ہر سُو ایسے
گھر میں بستے ہیں، مگر غیر مکانی صورت

جب طلوع ہوگا تو سب شہر چمک اُٹھے گا
اب کے سورج بھی اُگا ہے، تو کہانی صورت

تتلیاں چاٹ گئیں پھول سبھی، اُن کے نقوش
آ پڑی کیسے بہاروں سے نبھانی صورت

صبح کوئی تو سجا دو کہ فدؔا بات بنے
شامِ ظلمات لیے آئی وہ پرانی صورت

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شہرِ دِل میں رہ گزر ممکن نہیں
ہر کسی کا ہو یہ گھر ممکن نہیں

بدگمانی ، دھوپ ، مُرجھائے کنول
اب تو رنگوں کا اثر ممکن نہیں

زندہ دل ہو جی سکو گے کس طرح
رکھ سکو گے اونچا سر ممکن نہیں

یہ بیاباں ہے یہاں منزل کہاں
ریت کے صحرا میں گھر ممکن نہیں

چوس لو احساس کا رگ رگ سے خون
ورنہ چڑھ جائے نہ سر، ممکن نہیں

سادگی کی بھی نمائش ہو فدؔا
آپ سے تو یہ ہُنر ممکن نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نیا آئین و عنواں دیکھتا ہوں
نگاہیں فتنہ ساماں دیکھتا ہوں
یہی شہرِ نگاراں ہو تو دیکھیں
تموّج سُو ہیں ارماں دیکھتا ہوں
وفا پر جو کبھی پوری نہ اُترے
وہی تجدیدِ پیماں دیکھتا ہوں
اُجالوں پر اُجالے دے کے ترتیب
بجھی شمع شبستاں دیکھتا ہوں
بہت گھمبیر ہیں ہر سمت بادل
انہیں میں برق ساماں دیکھتا ہوں
یہ ہیں صورت گروں کے شاخسانے
کہ سارے نقش عریاں دیکھتا ہوں
فدؔا شاید بسے پھر دل کی بستی
جسے میں آج ویراں دیکھتا ہوں

(جولائی ۱۹۸۹ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مان لو ہم ہی گنہگار ہیں ٹھہرے لوگو!
تم بھی ہر روز بدلتے ہو یہ چہرے لوگو!
شاخ پر آ کے چہک جائیں اگر زاغ و زغن
اُن کی خاطر بھی لکھا کرتے ہو سہرے لوگو
یہ عجب دور ہے ہر سمت ہے ظلماتِ غلیظ
کیوں بُنا کرتے ہو تم خواب سنہرے لوگو
دیکھ لو کر کے کبھی بات کہ گھر میں اپنے
بات کرنے پہ لگے بیٹھے ہیں پہرے لوگو
وقت جابر ہے خس و خاشاک بہائے گا سبھی
ہر قدم رکھتے ہو، کیوں ذات پہ، پہرے لوگو
کن جزیروں میں چلے آئے بسانے بستی
ریت کے گھر ہیں، حوادث میں، نہ ٹھہرے لوگو
وقت کی آنچ جلائے گی فدؔا سارے گھروندے
آشیاں زد میں، ہوا کی، کبھی ٹھہرے لوگو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اب جگنوؤں کی دھوپ نہیں کالی رات میں
شاید بپا ہے قحط کوئی کائنات میں

دیوار و در ہیں مسجدِ دل کے ، اُداس اُداس
بستا نہیں ہے درد کوئی سومنات میں

یہ شورشوں کی نذر کرے گی سبھی زمین
ایسی ہے تیز دھوپ ہر ایک واردات میں

ہوں گی نہ کل کو موسمی یہ بدشگونیاں
کل تو بہار ہو گی اسی کائنات میں

اُس پر نہ اشتہار اب لگوایئے حضور
دیوار کل جو گر گئی تھی بات بات میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ بھی ہوا کی نذر ہوا بوڑھا پیڑ تھا
چھاؤں گھنی تھی جس کی ہمارے دیہات میں

بوتے ہو فصل پیار کی، کیسی زمین میں
ہر ذرّہ کانپتا ہے جہاں واردات میں

تو اے خدا رحیم و کریم و عظیم ہے
میں کہہ سکوں گا کیا تری عالی صفات میں

سب تتلیاں ہیں رونقِ رنگِ چمن فدؔا
کلیاں ہیں بے مثال سبھی اپنی ذات میں

☆☆☆

(یکم مارچ ۱۹۹۱ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چہرہ چہرہ کالی رات
ہر آنگن کی پالی رات

دیوانے بُنتے تھے خواب
اب سب نے اپنا لی رات

پہروں ہوتی چپ ہو رہتے
صدیوں برسوں والی رات

چاروں طرف اندھیرا گھوڑ
لائی بھولی بھالی رات

نا ممکن پہچانی جائے
سو سو چہروں والی رات

چُپ ہیں فدؔا اب سارے پنچھی
اُتری ہے ہر ڈالی رات

(مارچ ۱۹۹۱ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆

دھوپ سہمی ہوئی چناروں میں
موت کی چُپ ہے اِن بہاروں میں

چُپ ولر ہے اُداس جہلم ہے
نیم جاں پھول لالہ زاروں میں

مانگی عزت، جواب تھا گولی
حوصلہ کیا ہے شہر یاروں میں

اک ہنگامہ ہے روش بہ روش
پھول کمہلائے شالہ ماروں میں

روح اُجڑی اُداس نظریں ہیں
شب کی ظلمت ہے سوگواروں میں

سب اُداسی نِگل کے چُپ وادی
جاگ اُٹھی فدؔا اشاروں میں

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(اپریل ۱۹۹۲ء)

روایتیں جو محبت کی تھیں کہاں رکھ دیں
ہمارے واسطے لوگوں نے سولیاں رکھ دیں

خموش سب ہیں کسی میں نہیں ہے گویائی
گُلوں کے مُنہ میں زبانیں جو تھیں کہاں رکھ دیں

سیاہِ تیرہ شبی کا ہوا کچھ ایسے ورود
مسل کے سارے گلوں ہی کی پتیاں رکھ دیں

جہاں تھا احتمال کوئی موجزن ہواووں کا
اُجاڑ کر ہی سِرے سے وہ بستیاں رکھ دیں

کھِلے نہ پھر سے کوئی پھول شاخِ نازک پر
چمن میں ہر سُو بکھیرے ہیں بجلیاں رکھ دیں

نہ کوئی یوسفِ دوراں نہ مصر کے بازار
ہماری پچھلی کتابیں کہاں کہاں رکھ دیں

ہماری تیرہ شبی کا یہی ہوا ہے علاج
بچھا کے راہوں میں ہر سمت آندھیاں رکھ دیں

ملے گا کیسے فدؔا اب سراغ منزل کا
اکھاڑ کر جو ہیں مِیلوں کی تختیاں رکھ دیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سبھی پیاسے سمندر مانگتے ہیں
سرِ ساحل نیا گھر مانگتے ہیں

ہوئے سب پھول دل، پتھر کی مانند
ہمارے دور کے یہ سانحے ہیں

کہیں تو ہو کوئی قندیل روشن
دیئے اتنے بجھے ہم جانتے ہیں

سلامت شہر کے دیوار و در ہوں
دعائیں اب یہی ہم مانگتے ہیں

سیاہ جل کر ہوئی پھولوں کی وادی
پرندے اب بسیرا مانگتے ہیں

فدؔا نظروں میں ہیں خونی مناظر
جو یہ لمحات دے کر بھاگتے ہیں

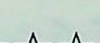

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(نومبر ۱۹۹۲ء)

ردیفیں عام ہیں اور قافیے تنگ
امن معدوم ہے اور ہر سمت جنگ

یہ کیسا شہر میں اُترا ہے سورج
بھری دوپہر بھی لگتی ہے شب رنگ

نہ آئے گی اُسے اب یاد میری
بھروں تصویر میں سو سو اگر رنگ

بڑی پسپائیاں ہیں ہر سفر میں
مسافر ہوتے ہیں منزل پہ بھی تنگ

خلائیں گھورتا ہے کیا ملے گا
سمندر میں ہوئے گم کتنے اورنگ

دلِ ناداں، فدا تجھ پر ہوں لیکن
دریچے ذہن کے ایسے نہ رکھ تنگ

(نومبر ۱۹۹۲ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کرم ہے تیرا متاعِ خیال کچھ بھی نہیں
یہ فہم و فکرِ سخن ، ذوالجلال کچھ بھی نہیں

ہوائے تازہ جہاں سے بھی آئے بہتر ہے
نظر میں اپنی جنوب و شمال کچھ بھی نہیں

بہت دِنوں سے جو بہتے تھے پانیوں کی طرح
چناب تیرے وہ سارے سوال کچھ بھی نہیں

حسابِ عمر کے موسم کا لکھ رہا ہوں میں
گزر کسی کا وہاں ہو یہ احتمال کچھ بھی نہیں

سُلگ رہی ہے ابھی تک متاعِ خرمن ہی
جلا ہے کس کا یہ گھر یہ سوال کچھ بھی نہیں

بہارِ حُسن ہم ہی سے ہے اِن فضاؤں میں
ہے اور بات میری قیل و قال کچھ بھی نہیں

اُچھال دے نہ ہوا میں کہیں فدؔا یہ زمیں
ہمارے کرب کا اِس کو خیال کچھ بھی نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(نومبر ۱۹۹۲ء)

حشر سامانی نے کچھ ایسا پشیماں کر دیا
بکھرے ہنگاموں نے پھر محشر بداماں کر دیا

شور سارا تھا وہ میری بے نوائی کی دلیل
خود ہی خاموشی کو میں نے اپنا عنوان کر دیا

پھر چمن میں آ گئی ہے میرے اشکوں سے بہار
میرے ہی خونِ جگر نے پھر چراغاں کر دیا

صحنِ گلشن سے مٹے ہیں موسمِ گُل کے نقوش
کس نئی تعمیر کا لوگوں نے ساماں کر دیا

نا خداوؤ اب نہ چھیڑو اِس طرح ذکرِ بہار
شورشِ دل نے فدؔا ہے تنگ داماں کر دیا

(دسمبر ۱۹۹۲ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عجب اک کشمکش میں زندگی معلوم ہوتی ہے
یہاں ہر روشنی بجھتی ہوئی معلوم ہوتی ہے

ہوئیں کیا بُلبلیں! سارے بپا تھے جن سے ہنگامے
ہمارے باغ میں کیوں مُردنی معلوم ہوتی ہے

روا کب تک رہیں گے برق و باراں کے یہ پیمانے
یہ فصلِ گُل انہیں کیوں کُشتنی معلوم ہوتی ہے

ہماری بستیاں پامال ایسے ہو گئیں ساری
کہ اب اُجڑی ہوئی خود بے کسی معلوم ہوتی ہے

کسی کا اس طرح کوئی نہ پھر سے آشیاں پھونکے
یہ اپنوں کی فدؔا بے گانگی معلوم ہوتی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(دسمبر۱۹۹۲ء)

آرزوؤں کے چلے خنجر بہت
اپنی امیدیں رہیں خود سر بہت

مجھ کو لوٹا دو میرے موسم سبھی
کس لیے دیتے ہو یہ منظر بہت

کون سا چہرہ بسا لیں آنکھ میں
روز ملتے ہیں ہمیں رہبر بہت

ظلمتِ شب کا بھی اندازہ کرو
روشنی پھیلی یہ کیا گھر گھر بہت

اپنے آنگن میں بھی رہتی کچھ بہار
رُخ بدلتی ہے ہوا اکثر بہت

ہو گیا اٹھنا قدم مشکل فدؔا
ہر طرف ہیں راہ میں اجگر بہت

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آنکھوں میں روز نت نئے منظر اُتارنا
تب دل کے شیشے پہ کوئی پیکر ابھارنا

سب عمر مُستعار تھی اک خواب کی طرح
جیسے بھی دن کٹے، کیا اُنہیں اب پُکارنا

آئیں نہ لوٹ یاد کے بچھڑے ہوئے سُراغ
دیوانے کو کہیں بھی ہو پتھر نہ مارنا

ہر تیز گام تو ہے چلا قافلے کے ساتھ
ہم کو پڑا ہے ہر قدم رستہ سنوارنا

شمعیں بجھیں رفاقت و احساس کی فداؔ
اب روزنوں سے کیا ہے سویرا نکھارنا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(جولائی ۱۹۹۳ء)

عجب راہوں پہ اُن جانے چلا ہوں
میں سارے درد اپنانے چلا ہوں

یہاں پر ماند ساری روشنی ہے
نئی صبحوں کو پھیلانے چلا ہوں

مُکدّر ہے فضا آزردگی سے
میں اہلِ دل کو تڑپانے چلا ہوں

وفا کی بھیک اب مانگے کوئی کیا
جفا کے درد دہرانے چلا ہوں

چلو کچھ اور لمحے خود سے مِل کر
دلِ ناداں کو بہلانے چلا ہوں

وہی دستور ہے اہلِ ہوس کا
فدؔا کیا بات منوانے چلا ہوں

(نومبر ۱۹۹۳ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

درد ہے دل بھی، جاودانی دے
ساری موجوں کو سرگرانی دے

ہے بہاروں سے اب خزاں نادم
کچھ تو پھولوں کو شادمانی دے

موت آنی ہے آئے گی اِک دن
دے ، جو ، دیتا ہے زندگانی دے

بے نیازی کی زد میں ہے موسم
کچھ ہواؤں کو خوش گمانی دے

پیاس بجھتی نہیں ہے بوندوں سے
کھیت سوکھے ہیں خوب پانی دے

دل میں نغمہ فدؔا اُتر جائے
سوز میں ساز میں روانی دے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri
(مارچ ۱۹۹۴ء)

باعثِ افتخار آئینہ
زندگی اِک بہار آئینہ
رنگ و خوشبو کے عنبریں پیکر
لفظ و معنی ہزار آئینہ
نور کی بارشوں سے بہرہ ور
موسموں کی بہار آئینہ
آنکھ حیراں ، اُفق اُفق، روشن
چاند ، سورج ، شمار آئینہ
پھول، پتے، کلی، ہوا شبنم
ہر کوئی بے قرار آئینہ
موج در موج گردشِ دوراں
قطرہ قطرہ خمار آئینہ
شہر در شہر ظلمتِ پیہم
روشنی دل فگار آئینہ

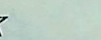

(اپریل ۱۹۹۴ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆

دِل شکستہ نہ سوگوار ہوئے
ہم نہ پابندِ روزگار ہوئے

لوٹ کر پھر کبھی نہ آئیں گے
وہ پرندے جو بے وقار ہوئے

اپنی راہوں کو پوجنے والو
ایسے موسم تو بے شمار ہوئے

آنی جانی ہیں یہ ہوائیں سب
زخمِ دل کب یہاں شمار ہوئے

خود فریبی پہ نازنے والو
ہم تو راہوں پہ جان نثار ہوئے

مختصر تھا سفر یہ منزل کا
دِن فدؔا کیوں یہ ناگوار ہوئے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri
(مئی ۱۹۹۳ء)

راز ہے جو وہ راز رہنے دے
شیخ اپنی نماز رہنے دے
صبحِ دم ہوگا پھر سے ہنگامہ
ظلمتِ شب دراز رہنے دے
سخت پامال ہوں حوادث سے
ذکر ہے جاں گداز رہنے دے
آتے آتے سکون آئے گا
زندگی ہے دراز رہنے دے
سارا عالم ہے مستیوں میں گُم
دل میں یہ سوز و ساز رہنے دے
رنگ کوئی نظر میں جمتا نہیں
یہ حقیقت مجاز رہنے دے
توڑ بربط فدؔا نہ سنگ و صدف
نغمہ ہے دل نواز رہنے دے

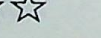

(۱۰ کتوبر ۱۹۹۲ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆

کوئی ہوتی نہیں ہے شنوائی
بات کرنے پہ بھی ہے بَن آئی

تُم نہ آئے نہ تُم کو آنا تھا
کاٹ کھانے لگی ہے تنہائی

ایک شعلے نے آشیاں پھونکا
باغبان نے وہ آگ دہکائی

اب نہ کیجے گا بات رشتوں کی
ہر طرف ہو گی ایک رُسوائی

اپنی قسمت تو تھی ہمیں معلوم
شہر والوں پہ کیسی بن آئی

اُن سے کوئی گلہ فدؔا کیسا
تھے کبھی جو نہ اپنے شیدائی

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(جولائی ۱۹۹۴ء)

لبوں پر اپنے حرفِ با صفا رکھ
بھری محفل میں ہے دل میں دُعا رکھ

ہزاروں قافلوں کی رہ گزر میں
نشاں راہوں کے آنکھوں میں بسا رکھ

مجھے کیوں کوستا رہتا ہے اکثر
کبھی تو یاد اپنی بھی ادا رکھ

دِگر گوں ہو رہی ہے دل کی بستی
ہوائے غیر سے اِس کو بچا رکھ

تنے ، جڑ ، پیڑ ، پتے اور شاخیں
ہر اِک کو دردِ دل سے آشنا رکھ

نہیں ہے اب کوئی اظہار ممکن
ہمارے دل خُدا ، درد آشنا رکھ

گھروندے ریت کے ہیں پانیوں میں
فدؔا دیوار و در اپنے بچا رکھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہی رہرو وہی تو فاصلے ہیں
نئے لیکن یہاں اب سلسلے ہیں

انہیں پڑھتا نہیں چہروں سے کوئی
لُٹے راہوں میں یہ سب قافلے ہیں

وفا، احساس ، ہمدردی، مُرّوت
پرانے لوگ کچھ کہتے رہے ہیں

ہواو جاگتے رہنا کہ یہ لوگ
کہیں بے طرح پہلے بھی لُٹے ہیں

خلاء کے پار کس کو ڈھونڈتے ہو
زمیں کے لوگ آخر کیا ہوئے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(اپریل ۱۹۹۵ء)

ہر اگلے موڑ پر مقتل سجا ہے
یہ کیسا راستہ ہم نے چُنا ہے

ہمارے گھر کے آنگن میں سجا کر
ہماری موت کا ساماں رکھا ہے

نہ جھانکو روزنوں سے میرے اندر
یہ گھر بوسیدہ چھپر سا بنا ہے

چلو مانا کہ ہم اچھے نہیں ہیں
تمہیں بھی کچھ تو آخر ہو گیا ہے

جزیرے ڈوب ہی جائیں نہ سارے
سمندر بے طرح بپھرا ہوا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہاں تو سانس تک لینی ہے دُشوار
فضا میں زہر کیا گھولا گیا ہے

ہوئے بے بال و پَر سارے پرندے
نئی جہتیں ہر اِک اب تاکتا ہے

خدا سے مانگ جو کچھ مانگنا ہے
کسی کے پاس باقی کیا رکھا ہے

فدؔا خوش فکر تھا لیکن دلِ زار
اُسے تو نے یہ کیا بُجھتا کیا ہے

☆☆☆

(مئی ۱۹۹۵ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تاکتی رہتی ہیں ہر جانب ہوائیں روز روز
آسماں سے بھی اُترتی ہیں بلائیں روز روز

آشیاں میرا جلا کر خوش بہت صیاد ہے
میں بھی دیتا ہوں اُسے اکثر دعائیں روز روز

ہم بھی تھے نا آشنا اور آپ بھی نا معتبر
اس لیے بدلا کیے اپنی ادائیں روز روز

پیار کی ساری روایت لے گئی بہکی ہوا
کیا تجھے اے گردشِ دوراں سکھائیں روز روز

ہر ادا پچھلی رُتوں کے سب مناظر چھین کر
میرے ہونٹوں پر بساتی ہے دعائیں روز روز

کیا کرے گی یہ نئی پیڑھی، جوان ہو کر فدؔا
جو بدل دیتی ہے اپنی ہی وفائیں روز روز

(مئی ۱۹۹۵ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

زخمِ دل وہ، کہ تازگی ہے ابھی
ان ہواؤں میں برہمی ہے ابھی

چاکِ دامن رفو ہی کرنے دو
تھوڑی لمحوں میں آشتی ہے ابھی

اعتبارات سارے ختم ہوئے
طرحِ نو ہے کہ دیدنی ہے ابھی

سب پرندے اُڑان بھرتے ہیں
اپنا دِل ہے کہ اجنبی ہے ابھی

موت کی چُپ اُداسیوں کی امیں
یعنی پہلو میں زندگی ہے ابھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تم ہمیں نا مُراد کہتے ہو
ہم سمجھتے ہیں، دل لگی ہے ابھی

رس ہر اِک سمت گھولتے نغمے
اپنی دُنیا تو گفتنی ہے ابھی

لو چراغوں کی ماند ہونے لگی
شہرِ دل تجھ میں کچھ کمی ہے ابھی

سبزۂ و شاخ برگ و بار فدا
سب کو موسم یہ اجنبی ہے ابھی

☆☆☆

(ستمبر ۱۹۹۵ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گئے آئے ہوئے، رشتے پُرانے
نئی راہوں پہ سب ڈالے ہوا نے

ہو محفل دوستوں کی یا کہ گھر ہو
نئے انداز ہیں اب آزمانے

ہمیں تو اتنا باور ہو چلا ہے
کہ سب نکلے پُرانا گھر جلانے

یہ دیوارِ حرم کو توڑتے ہیں
تراشیں گے ستم گر کچھ بہانے

مٹے سب خواب باقی ہے اندھیرا
چلا ہے وقت کیا کیا آزمانے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گھروندوں میں ہوئی ہے زندگی بند
گئے کُنبے ، قبیلے اور ٹھکانے

میری نظروں کو شاید ہو گیا کچھ
حسیں لگتے ہیں سب منظر پُرانے

یہ ماہ و سال دے کر زندگی کے
عبث زندہ نہیں رکھا خدا نے

مجھ ہی سے غیر میری دھڑکنیں ہیں
کوئی دل کا، فدؔا کیا حال جانے

☆☆☆

(فروری ۱۹۹۶ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆

جنوں ہے یا کوئی یہ ابتلا ہے
یہاں ہر ایک کو کچھ ہو گیا ہے

قدم بہکے ہوئے الجھی ہوئی چال
مسافر بھیڑ میں ہی کھو گیا ہے

مجھے چُپ کا سہارا دینے والے
تجھے اپنا ستم یاد آگیا ہے

حسین و دل نشیں منظر بسا کر
یہاں ہر ایک سورج ڈوبتا ہے

ازل سے تا ابد روشن ہیں راہیں
زمیں کا ذرّہ ذرّہ دِلرُبا ہے

گھروندوں سے قدا کھل کھیلنے دے
میرا بچپن کوئی لوٹا گیا ہے

☆☆☆

(فروری ۱۹۹۹ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

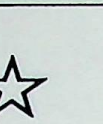

اور کیا دے گی سزا یہ زندگی
راستہ ہے ہم ہیں اور درماندگی
یہ بھی ہے کیسا عجب ظلمت کدہ
کوئی مدت سے نہ دیکھی روشنی
جب کوئی جھونکا ہواؤں کا چلا
ہم یہ سمجھے آئے شاید تازگی
یہ سفر خود بھی ہے صدیوں پر محیط
ہم سفر ہے، راہ بھر کی بے بسی
دل کے خوں تک سے جلائیں مشعلیں
اور ہی بڑھتی گئی تیرہ شبی
کتنی امیدوں کا دامن تھام کر
آج تک ہم نے گزاری زندگی
اب وہ دن معلوم کیا آئے کبھی
اُترے چہروں پر اُتر آئے خوشی
اپنی نومیدیٔ کے جنگل میں فدا
ہر طرف ہے بے بسی درماندگی

(مئی ۱۹۹۸ء) ☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اُٹھا کر رکھ سُہانے خواب کچھ دن
ابھی شاید رہیں شاداب کچھ دن

اکیلے ہی تو منزل تک سفر ہے
چلیں گر ساتھ بھی احباب کچھ دن

میں اپنے خواب اکثر بیچتا ہوں
متاعِ جاں ہے یہ اسباب کچھ دن

یہ بستی درد کی پالی ہوئی ہے
ہے ہر جانب یہی سیلاب کچھ دن

گناہوں کو قرینے سے کیا کر
بنیں گے زندگی کے باب کچھ دن

زمستانی ہوا ہے جاگتا رہ
یہی موسم ہے اور برفاب کچھ دن

مسافر منزلوں سے بے خبر ہیں
رہیں گے راستے نایاب کچھ دن

نئی لکھ کر غزل کوئی فدؔا میں
سجاتا ہوں نئی محراب کچھ دن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوائیں شہر کی سب بد گماں ہیں
بچھا کر راستوں میں بجلیاں ہیں

میں نغموں کی چلوں سوغات لے کر
وہ راہوں میں بکھیرے آندھیاں ہیں

گناہوں سے کروں توبہ! یہ معلوم
کہ عنوانوں کی باقی سُرخیاں ہیں

یہ ہو زبور یا توریت و انجیل
ہدایت کی کہیں گُم تختیاں ہیں

وہاں پہنچا ہوں میں طے کر کے منزل
جہاں معدوم ساری بستیاں ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بزرگ گل تو تھے عظمت کے مینار
مگر اب عمر خوردہ سائباں ہیں

نہ کچھ معیار ، پیمانہ نہ کوئی
یہی اِس دورِ روشن کے نشاں ہیں

فضا تاریک ہے شمعیں جلاؤ
میری ہر سمت کچھ کچھ مہرباں ہیں

میں ہر ہر سانس دہراتا کہانی
مگر یہ لمحے لمحے بدگماں ہیں

فدؔا بیتی ہوئی کہہ کر کہانی
بتائیں آپ کس کے ترجماں ہیں

☆☆☆

(جنوری ۱۹۹۹ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سوا نیزے پہ اُتر آیا ہے سورج
یہ کیسا اپنے گھر آیا ہے سورج

دہری دہلیز پر ہے دھوپ ساری
یہ کیسی روشنی لایا ہے سورج

بھرے بازار میں ہیں شورشیں بس
یہ کیسے کس نے اُلجھایا ہے سورج

ہوا ظلمت کدہ ویرانیوں کا
جہاں، جس گھر، اُتر آیا ہے سورج

فدؔا ویران ہے سارا ہی منظر
یہ کیسا شہر پر چھایا ہے سورج

☆☆☆

(اکتوبر ۱۹۹۹ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

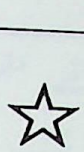

یہ کبھی سوچا نہ تھا یوں خاتمہ ہو جائے گا
اپنی ہی دہلیز پر اک حادثہ ہو جائے گا

اشتہاروں سے بپا کرتے ہیں ملکوتی نظام
کچھ خدا بن جائیں یہ بھی سانحہ ہو جائے گا

میں نے دیکھے ہیں بہت یہ ماہ و سال
جس طرف بھی چل پڑو گے راستہ ہو جائے گا

شہر کا غارت سکوں سب ہو گیا
زندگی کا اور کیا اب حاشیہ ہو جائے گا

چاند سورج کو میرے گھر میں اُترنے دے گا کون
منتشر اُس سے ہی پہلے قافلہ ہو جائے گا

تم رہیں اپنی نکھارو میں بُنوں اپنا وجود
ختم یونہی کشمکش کا حوصلہ ہو جائے گا

نامرادی کی رہوں پر عمر بھر جینے کے بعد
نامرادی ہی ہمارا مرثیہ ہو جائے گا

اپنا گھر بھی اب پرایا سا ہی لگتا ہے فدؔا
جانے کب بے واسطہ یہ واسطہ ہو جائے گا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

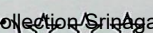

گرفتارِ عذابِ آگہی ہوں
خداوندا میں کیسا آدمی ہوں
ہزاروں میں بھی ہوں یکّا و تنہا
بھرے اس گھر میں گویا اجنبی ہوں
کسی صورت نظر جمتی نہیں ہے
میں کِس شہرِ نظر کا مُدّعی ہوں
بیاباں لگ رہے ہیں سب مناظر
میں بکھرے منظروں کی روشنی ہوں
فضاؤں میں بکھر کر کھو گیا ہوں
میں لمحہ لمحہ بہتی زندگی ہوں
اسی ہنگامۂ صبح و مسا میں
میں اِک لٹتی بہارِ بے کسی ہوں
ہواؤں سے نہیں مرعوب لیکن
فنا میں بھی تو آخر آدمی ہوں

(اپریل ۲۰۰۴ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سو قُربتوں کے بعد بھی سو فاصلے رہے
کچھ اس طرح دلوں میں حوادث پلے رہے

اپنی بھی ہو سکی نہ کبھی کائناتِ دل
بے سمتیوں کی نذر سبھی ولولے رہے

دُنیا عجیب شہر ہے چلتا ہے سب یہاں
سب لوگ اپنی فکر و نظر بانٹتے رہے

گو مُدتوں کی راہ چلا تھا بصد خلوص
سب خواب اُس کے راہ میں بکھرے پڑے رہے

آنا نہ تھا کسی کو نہ آیا کوئی اِدھر
ویران راہ تکتے سبھی راستے رہے

کس کو پڑی ہے آ کے سُنے کچھ دِلوں کی بات
ہے کون، جس کو دل کے، یہاں واسطے رہے

میری طرح سرِ راہ نہ کوئی لُٹے فدؔا
بکھرا کچھ ایسے سارے نشانے دھرے رہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(ستمبر ۲۰۰۹ء)

حصارِ ذات میں گُم ہو گیا ہے
پرندہ چہچہوں میں کھو گیا ہے
ہوا محوِ سفر برجستہ ساری
مگر موسم پرایا ہو گیا ہے
لبِ ساحل ہوں پیاسا عمر بھر سے
سمندر آتشیں سا ہو گیا ہے
یہ گُل ، بُوٹے ، ہوا ، دریا ، سمندر
ہویدا کیا سے کیا کیا ہو گیا ہے
متاعِ زندگانی چھوڑ کر سب
کہاں آکر مسافر سو گیا ہے
مُقدّر پر گلہ واجب نہیں ہے
کہ ہر انسان تنہا ہو گیا ہے
اُسے عقل و خرد کیا کام آتی
فدؔا خود سے پرایا ہو گیا ہے

(فروری ۲۰۰۸ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چاکِ دامن کوئی رفو کرتے
دل کا تازہ یونہی وضو کرتے

سانس ہر ایک پرائی لگتی ہے
رُک نہ جائے یہ گفتگو کرتے

عمر بھر میں رہا اسیرِ وفا
زندگی تجھ کو سرخرو کرتے

کس کا پورا ہوا کوئی ارماں
دل کی دُنیا رہے لہو کرتے

روز مرتے ہیں روز جیتے ہیں
یوں گزرتی ہے آرزو کرتے

لمحہ اگلا بھی معتبر ہے فدؔا
کوئی جینے کی ہم بھی خو کرتے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رات کے سائے در آئے ہر شہر میں
اب نہ شاید بپا ہو سحر شہر میں

واں تو فرہاد تھا خود ہی تیشہ لیے
مُفت میں یاں کٹے سارے سر شہر میں

بھیڑ ہے آنکھ کو کچھ سُجھاتا نہیں
سانس لینی ہو نکلیں کدھر شہر میں

تھوڑی ملنی تھی جس سے ہمیں روشنی
مُنتشر ہو گئی وہ سحر شہر میں

وہ تو پل بھر کا باسی تھا رُخصت ہوا
آگ پر رکھ گیا سارے گھر شہر میں

وہ جو سوغات تھے میری اُفتاد کے
جانے کیا ہو گئے وہ شجر شہر میں

زندگی تھک گئی ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے
کوئی آیا نہ ہمدم نظر شہر میں

شام سائے سمیٹے فدؔا آ گئی
ہو گئیں بجلیاں تیز تر شہر میں

(۲۰۰۷) ☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کوئی منظر نگاہوں میں نہیں ہے
کوئی خوشبو ہواؤں میں نہیں ہے
محبت کا سہارا ہی بہت تھا
مگر وہ ناخداؤں میں نہیں ہے
غزل رنگیں بیان ہے زندگی کا
یہ آوارہ صداؤں میں نہیں ہے
کرم کی بھیک اُس سے مانگتا ہوں
جو میرے داد خواہوں میں نہیں ہے
بھری برسات میں سوکھی ہے دھرتی
شعور اتنا ہواؤں میں نہیں ہے
یہ انسانوں کی دنیا ہے یہاں پر
کوئی بھی خیر خواہوں میں نہیں ہے
فدؔا خائف خدا سے ہو کے رہنا
یہ خوبی ناخداؤں میں نہیں ہے

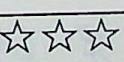

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بُلندی کے بہانے ڈھونڈھتے ہیں
پرندے آشیانے ڈھونڈھتے ہیں

نئے آذر ، نئے بُت اور نئی بات
نئے روز آستانے ڈھونڈتے ہیں

نیا نکلے ہیں جو جادو جگانے
وہی منظر پرانے ڈھونڈھتے ہیں

وہ موسم کب کا رخصت ہو چکا ہے
نئے جس کو زمانے ڈھونڈھتے ہیں

فصیلوں پر فصیلیں باندھنے کو
سبھی پتھر پُرانے ڈھونڈتے ہیں

امن اِس شہر میں ممکن ہو کیوں کر
فدؔا سارے بہانے ڈھونڈتے ہیں

(فروری ۲۰۰۷ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کیوں کریں اپنی تمنائیں نثار
ہو گئے ہیں سارے موسم بے وقار
شام اِک پرہول سنّاٹے کے بیچ
دن کی سب صحرا نوردی تار تار
تنگ دامانی پہ اپنی اِک نظر
ایک آئینے میں منظر بے قرار
دل کی چوکھٹ پر ہے ہنگاموں کی رات
خواب صحراؤں کے آنکھوں میں ہزار
ہے پریشاں وقت کی دہلیز پر
شاعری کا سوز موسیقی کے تار
خاک اُمیدوں کی اُڑتی ہر طرف
ہر طرف صحرا میں سورج بے شعار
دل کے آنگن میں ہوں پابندِ وفا
ہر طرف اُلجھے فدؔا منظر ہزار

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri
(فروری ۲۰۰۵ء)

کیا کیا لکھوں یہ رنج و الم سوچتا ہوں میں
جب بھی کتابِ دل کو کبھی کھولتا ہوں میں

خاطر ملؤل ، طبع ملؤل اور دل ملؤل
کس شہر میں ہوں اور کِسے کوستا ہوں میں

شاید کوئی سراغ ملے پھر بہار کا
ہر شاخِ گُل قریب سے یوں تاکتا ہوں میں

اُس کی کرم نوازیاں ہیں ورنہ میں کہاں
اتنے سے دل میں دردِ جہاں پالتا ہوں میں

آرایشیوں نے ایسے بگاڑی ہیں صورتیں
تن سے ہر اک لباس کو اب نوچتا ہوں میں

طبعِ فسوں طریق، بہلتی نہیں کہیں
اپنے میں رہ کے خود ہی جیوں سوچتا ہوں میں

اپنا وجود باعثِ صد ننگ ہے فدؔا
جب خود کو دل کے آئینے میں دیکھتا ہوں میں

(۱۹۹۸ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہزاروں خواہشوں سے معتبر ہوں
میں خود ہنگامۂ شام و سحر ہوں
یہ سب بازار ہے انہونیوں کا
ہوا کے دوش پر ہوں دیدہ ور ہوں
مجھے کچھ تنگیٔ داماں نہیں ہے
کفِ خاکِ درِ خیر البشرؐ ہوں
مسافر سارے اپنے لگ رہے ہیں
سہاروں اور امیدوں کا گھر ہوں
اُمیدوں پر اُمیدیں اور جینا
سرِ بازار ہوں بے بال و پَر ہوں
جہاں بھر کے سبھی غم پالتا ہوں
کہاں وابستۂ دیوار و در ہوں
رہ نادیدہ کا ہوں ایک رہرو
فدؔا منزل سے اپنی بے خبر ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri
(اپریل ۲۰۰۴ء)

گزرے نہیں ہیں جو کبھی دل کے قریب سے
چہرے وہ لگ رہے ہیں مجھے سب عجیب سے

اُن بستیوں میں شہر کی میں ڈوب ہی گیا
بستے جہاں تھے جھونپڑوں والے غریب سے

کروٹ بدل کے وقت چلا اپنی راہ پر
منزل کو ہم نہ پا سکے اپنے قریب سے

تھے سب اُسی تلاش میں لیکن الگ الگ
سب کھوجتے تھے ، راستے اپنے عجیب سے

پہچان اپنے سایے بھی میری نہ کر سکے
کچھ کہہ سکے نہ اپنے دلِ نا شکیب سے

اب خیر ہے کہاں ، کہ در آئے ہیں شہر میں
سایے جو رینگتے تھے وہاں کل مہیب سے

اونچی چھتوں پر لوگ گئے تازہ دم رہے
ہم پانیوں میں ڈوب گئے ہیں نشیب سے

جو دے سکے کسی کو نہ دوائے دِل فدؔا
کیا زندگی کی آس رکھیں اُس طبیب سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

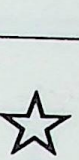

بھری محفل میں بزم آرائیاں ہیں
مگر اپنی وہی تنہائیاں ہیں
یہ کیسا دور ہے فکر و نظر کا
کہ ہر جانب عجب کجرائیاں ہیں
سفر بے سمتیوں کا اور ہم لوگ
مقدر جن کا نا آگاہیاں ہیں
یہ موسم تشنہ کامی پر ہے موقوف
کہ بکھری بے طرح پُروائیاں ہیں
مجھے راس آنے دے کوئی ہوا دیکھ
کہ میرے دل میں کیا پہنائیاں ہیں
یہ سورج آگ برساتا رہے گا
کسیلی دھوپ کی پرچھائیاں ہیں
بہاریں لُوٹ لے جاتیں خزاں کو
کہاں اب ایسی بزم آرائیاں ہیں
ہے اِک اِک پل سے قائم بزمِ عالم
فدؔا ہر رنگ میں رعنائیاں ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆☆ (نومبر ۱۹۹۰ء)

قیامت خیز منظر آشنا ہے
ہمارا دور کیسا ناروا ہے
دِلوں کے قافلے لُٹتے سرِ راہ
یہ کیسا عہد و پیمانِ وفا ہے
یزیدوں کے ہیں ڈیرے چار جانب
یہاں ہر سمت برپا کربلا ہے
خدائی بندگی میں ! توبہ ، توبہ
کہ ہر اِک بے خُدا خود ہی خدا ہے
قد و قامت کی ہے تشریح معدوم
ہر ایک بالا قدی سے دیکھتا ہے
نہ جانے کس طرف ہو محوِ پرواز
پرندہ ہر کوئی پَر تولتا ہے
یہ جادوئی شہر کی رونقیں ہیں
یہاں پر زر کا طوطی بولتا ہے
سہاروں کے سہارے زندہ رہنا
فدؔا اس زندگی کا کیا مزا ہے

(۲۰۰۵ء)☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کھُلے رکھنا دریچے دل کے سارے
مسافر آئیں گے راہوں کے مارے
کٹھن راہوں سے گزرے قافلے سب
لُٹا کر آئے ہیں اپنے سہارے
کہانی سے کہانی جاگتی ہے
ابھی گم گشتہ ہیں دفتر ہمارے
ہر اِک آنگن ہے ڈوبا چاندنی میں
در و دیوار ہیں بانہیں پسارے
جہاں سورج اُگا تھا اُگ رہا ہے
یہیں تھے رات کو ڈوبے کنارے
یہ راہیں منزلوں کی ترجماں ہیں
ہیں سنگِ میل منزل کے اشارے
درختوں پر اُگے زردائے پتے
فدؔا سارے یہ ہیں موسم کے مارے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri
(اپریل ۲۰۰۵ء)

اب نہیں کوئی ثواب و ناثواب
بیچ ڈالی ہم نے جب اُن کی کتاب
اپنے شہرِ دل میں کس کس کو رکھیں
کون پا لے آرزوؤں کے سُراب
کوئی منزل اور نہ راہ و راہبر
اور نہ ہمدم اپنے آئینے میں تاب
ہے گِراں اس گرمیٔ بازار میں
ذات میں جینے کا فن بے انتساب
اپنی سانسیں رکھ کے گِروی شہر میں
ہم نے بیچے اور خریدے ہیں عذاب
زہر برسایا ہوا نے بے طرح
مات کر ڈالے ہیں ماضی کے نصاب
میں بھی درماندہ رہیں بھی دلخراش
اب بسائیں اور کیا آنکھوں میں خواب
بے طرح ہی اب ہے طرح دیکھیے
ہے یونہی جینا فدؔا عالی جناب

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سوکھے ساگر

رُوپ کا بندرابن ہے پیاسا
پیار کا تاج محل
نیل کمل کا ساگر سوکھا
اُجڑا من کا درپن
پیار سُنا کرتے ہیں
ہوتا تھا
اس دھرتی پر
انسانوں سے
جانوروں سے.....اور
پنچھی نادانوں سے
اس دھرتی پر
نیل کنول ہیں
تاج محل ہیں
بندرابن ہے
من درپن ہے
پیار نہیں ہے.....لیکن
انسانوں سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جانوروں سے.....اور
پنچھی نادانوں سے
اس کے ساگر.....
سوکھ گئے ہیں
اس کی کوکھ سے.....
آئے دن اب
آگ جنم لے لیتی ہے.....
جھلسا دیتی ہے
بندرابن کے.....
تاج محل کے
من درپن کے.....
سُندر سپنوں کے
انسانوں کو

(اپریل ۱۹۸۰ء)

'موسم'

بادل، بجلی، آندھی، خوف
آج تو سورج گُم ہے شاید
اب ہوگا اندازہ کیسے
دائیں باعیں اِس موسم کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مسافر

راستے مُنہدم!
سوچ ہے منجمد!
کارواں دِل کا لے کر کہاں جاؤں اب
ہر سمت گھورتی آہنی بیرکیں
کھڑکیوں روزنوں پر محافظ
سیاہ سوچ کی چادریں
میری غارت گرِ دل.....سپاہ
آتشیں اسلحے ہاتھ میں
دفن کرنے کے درپے
مجھے بے سبب.....کس طرف جاؤں
دیوارِ شق کوئی ہوتی نہیں
آہنی کوئی دروازہ کھلتا نہیں
میں! .....مسافر!
سیاہ سوچ.....شب کے آنگن میں
سرگرداں.....محوِ سفر
راستے مُنہدم

(جنوری ۱۹۸۰ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوائیں

ہوائیں موسمی ہیں
ان پر اِترانا نہیں اچھا
کہیں رفتار تھم جائے
کہیں گرد و غبار آئے
کہیں منزل سے پہلے ہی
نہ رُک جائیں قدم اپنے
یہ تیز و تُند جھونکے موسمی
تاریک راتوں میں
کہیں بکھرا نہ دیں گیسو
تو منظر پر زوال آئے
گُلوں کا رنگ بکھرے
ریشمی تارے سمٹ جائیں.....
ذرا سا خود کو بھولیں
موسموں کا کیا خیال آئے
ہوائیں موسمی ہیں
ان پر اِترانا نہیں اچھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خودکُشی

بہت سے دائروں نقطوں میں اُلجھا ہوں
خطوط کھینچے گئے ہیں بہت سے راہوں میں
خزاں ابھی ہے یہاں اور رہزن ہیں
کسی کو معاف نہیں کرتا ہے کوئی یہاں
میں ایسے شہر میں مدت سے کھویا ہوں
گھنے درختوں کے سایوں میں.....
جہاں نہ رین بسیرا ہُوا بہاروں کا
میں زندہ ہوں مگر نہیں جیتا
نجات اس میں ہے میری کہ خودکُشی کرلوں

☆☆☆

'قطرہ'

ہر قطرے کا ہے یہ مقدّر
کھُلے سمندر میں گُم ہو کر
کہیں برسنا
خود بھی امر ہو جانا
اور کھیتوں میں گُم
ہریالی جنمانا

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سلسلے

جہاں جی چاہے گا اپنا
مسافر بوریا رکھ کر
وہیں پر بیٹھ جائے گا.....
سفر ہے زندگی
اور منزلیں ہیں
سب قدم اپنے.....
ہمیں تاریک راہوں سے
سنبھل کر ہی گزرنا ہے.....
ہوا، تاریک راہیں، آندھیاں
جنگل، بیاباں اور سنّاٹے
پہاڑی سلسلے یہ روح افزا مرغ زاروں کے
یہ سارے میزباں میرے ہیں
میں خائف ان سے کیوں ہوں گا
یہ ہیں سب سلسلے میرے

☆☆☆

جولائی ۱۹۹۱ء

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ماں

میری امّاں!
خدائی شفقتوں کی بے کراں امّاں
میں اب بوڑھا ہوں ستر کے سفر میں
ابھی محفوظ ہے تصویر تیری
میری آنکھوں میں جو اُس دن بسی تھی
کہ جس دن تو نے آنکھیں بند کر کے
خدا حافظ کہا تھا ہم سبھی کو
میں بوڑھا ہوں مگر فکر و نظر سے
ذہن میں کرتا ہوں پیکر تراشی
حسیں رنگوں سے یادوں کے دریچے
سجاتا ہوں کہ اُبھر آئے کہیں پر
وہی پیکر بہت دن جس کو میں نے
خیالوں میں رکھا آنکھوں سے دیکھا
ترستی ہیں مگر اب جس کو نظریں
میں ہر دن کتنے پیکر دیکھتا ہوں
بنا کر پھینک دیتا ہوں بہت سے
وہ رنگینی وہ مے ان میں نہیں ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مُدھر ممتا کی لے ان میں نہیں ہے
بہت دن ہو گئے ماں تو مری ہے
مگر چھاؤں، وہ یادوں کی ہری ہے
کبھی ماں! پھر بہ اندازِ دگر آ
نہ رُوٹھی رہ تُو خوابوں میں نظر آ
خیالوں کے حسیں پردوں میں آ کر
حسین اپنا وہی پیکر بنا کر
محبت کی وہی پھر تازگی دے
وہی ممتا، وہی پھر زندگی دے
میری اماں میں بوڑھا ہو رہا ہوں
اور اپنے آپ میں ہی کھو رہا ہوں
تصوّر میں تری تصویر رکھ لوں
فدا یادوں میں وہ تنویر رکھ لوں ☆☆☆

'سفر'

روانہ اپنے گھر کو ہو رہے ہیں
وہ جتنے لوگ میرے ہمسفر تھے
اکیلے میں، میں اکثر سوچتا ہوں
سفر کتنا یہ مشکل ہے اکیلے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چھتہ پانی

برف کی چادر بچھی ہے دُور تا حدِ نظر
کوہساروں پر سنہری دھوپ پھیلی سر بہ سر
سبزہ زاروں میں ہر ایک جانب رواں ہے زندگی
گنگناہٹ میں ندی کی نغمہ خواں ہے زندگی
سینۂ کہسار میں پانی رواں یا جوئے شیر
بہتے پانی میں ترنّم کوہساروں کا اسیر
وادیوں کے سر پہ قائم پاسبانوں کی طرح
خیمہ زن ہے ابر گویا سائیبانوں کی طرح
پانیوں کی نغمگی ہے نغمۂ آبِ حیات
ہر سمت فطرت ہے سب وارفتۂ بابِ حیات
مُرغ زاروں آبشاروں کوہساروں کی زمیں
چھتہ پانی مخملی ، سبزے بہاروں کی زمیں
دور تا حدِ نظر فطرت ہے گو یا نغمہ خواں
سُرمئی آفاق پر پھیلی ہے شامِ عاشقاں
صبح بکھراتی ہوئی آتی ہے رعنائی و نور
شام ہے یا دامنِ فطرت میں جذبوں کا وفور

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

زندہ دل تیرے دلاور تیرے جذبوں کے امیں
تیرے کوہساروں کے ہیں پالے ہوئے منظر حسیں
تیری رعنائی و زیبائی ہے بے شک بے مثال
دستِ قدرت نے سنوارے ہیں ترے یہ خدو خال
نغمۂ فطرت کو دہراتے ہوئے یہ آبشار
عظمتوں کی پاسبانی کر رہے ہیں کوہسار
ہر طرف پُر پیچ راہوں میں ہوائیں موجزن
اور ہواؤں کے حسین نغمات پر، چھائی پھبن
ان ہواؤں پانیوں ان کوہساروں کو سلام
دامنِ فطرت کے پالے شاہ کاروں کو سلام

☆☆☆ (۱۹۸۳ء)

صدیوں سے
دریچوں میں
دل کے
جواں رکھا
وہ زندگی
کا رنگ بھی
پھیکا ہوا ہے
آج

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

.....کہ خط لکھوں

بہت دِنوں سے یہ سوچتا ہوں
کہ خط لکھوں اور اُس میں لکھ کر
میں دل کے
سارے غبار رکھ دوں
بنام انسانیت وہ خط ہو
اگرچہ منسوب ہو کسی سے
نئی صدی کا کوئی بھی زیرک
اگر ہوا تو جوان ہو کر
پڑھے گا مجھ کو میرے خطوں میں

☆☆

یہ آج کی ساری نسلِ آدم
حسیں سہی پر اُداس تو ہے
کہ جی رہی ہے بموں، وباؤں
قحط میں، جنگوں، گرانیوں میں
اِسے میسر نہیں ہے جینا
مگر بہ بالجبر جی رہی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆☆

ہوا کی میزان تنگ تر ہے
دلوں کے نازک ہیں آبگینے
اور اُن پہ کندہ حسیں عبارت
مسخ شدہ ہے پڑھیں گے کیسے
کہ چشم بینا نہیں ہے اُن کی
شکست خوردہ ذہن کے مالک
زمیں سے تا آسماں معلق
نہ ان میں احساس کی نزاکت
نہ حاصل وہ باریکیٔ طہارت
جوان بے شک حسین بے شک
مگر یہ پود! آج کی تو گویا
بنوں میں خودرَو سی اُگ پڑی ہے
نہ زیب و زینت نہ مُدعا کچھ
نہ کوئی معیار زندگی کا

☆☆

بس اک تسلسل کی رَو میں بہہ کر
ہر ایک صبح کی شام کرنا
نہ ان کو حاصل ہے چشم عرفان

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نہ وقت کی کوئی قدر اِن کو
ہوا کے رُخ پر نکھار لینا
ہوا میں خود کو سنوار لینا
مقامِ عبرت نہ کوئی ماضی
نہ حال کوئی کتابِ روشن
نہ فکرِ فردا نہ ذکرِ محفل
یہ قیدِ انفاس زندگی ہے
بجھے ہوئے اور اُداس چہرے
شعورِ حُسن و قبح نہ کوئی
نہ کوئی سرگرم رونقوں میں
نہ ذکر کوئی ہے محفلوں میں
اُداس لگتی یہ نسل ساری
اُداس راہوں میں اُگ پڑی ہے

☆☆

میں سوچتا ہوں کہ خط تو لکھوں
مگر وہ فکر کے معانی
اگر کروں منتقل تو کیسے
کہ علم بنجر ہیں بے معانی
ردائے اخلاق تنگ تر ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خشک ہیں سوتے وہ فکر و فن کے
نگاہیں اُلجھی ہیں بے طرح سی .....
کتاب تھی بحرِ علم و حکمت
تھے لفظ جسکے وقارِ حکمت
ہر ایک معنی تھا حُسنِ معنی
مگر یہ سب اب بدل چکے ہیں .....
چراغ گویا یہ بجھ چکے ہیں
نہیں ہے لَو کوئی اِن میں باقی
انہیں ضرورت ہے روشنی کی
کہ جس سے روشن ہو چشمِ ایقاں

☆☆

نہ اِن میں کوئی شعورِ حکمت
تلاش کوئی نہ علم کی اب
نہ وقت اور نہ دقّتِ نظر ہے
کتابِ معنی ہی بے اثر ہے
لکھوں میں خط تو لکھوں ہی کیسے
اگر لکھوں کس کے نام لکّھوں
کہ ہو گئے لفظ بے معانی
شبیہہ فردا بگڑ گئی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نظر ہے نذرِ فریب کاری
عجب ہے آئینِ شہریاری
کہ خود کو خود باوقار سمجھو
روش کو اپنا معیار سمجھو
یہ فکر ہے اور ذکرِ محفل
میں کیا لکھوں کس کے نام لکھ دوں

☆☆☆

(جولائی ۱۹۸۳ء)

گُم

مرے باہر کی دُنیا کو نہ دیکھو
مرے اندر بھی ہے آباد دُنیا
میں دو دنیاؤں کی دہلیز پر ہوں
جہاں پر روشنی کوئی نہیں ہے
اِک اندھا موڑ اور بہری مسافت
میں بہرا اور اندھا اک مسافر
رواں اس راہ پر ہوں
جہاں ہے راہ گم اور روشنی گم
میں بے منزل سفر میں
خود بھی ہوں گُم

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

موسم.....آزمائش

موسموں کو نہیں آزمانا کبھی!
آگ ہوتی ہے اِن میں
بھڑکتی ہے وہ
اور بھسم کرتی ہے
ٹوٹے پتوں کو.....تنکوں کو خاشاک کو
پھیل کر گھیرتی ہے عمارات کو
دفعتاً اک دُھواں
سر سے اونچا .....بہت دور تک
اس کی یادوں کو لے کر رواں ہوتا ہے
موسموں کی یہی آگ تو پھیلتی ہے
یہاں سے وہاں اور اُدھر سے اِدھر

☆☆

موسموں کو نہیں آزمانا کبھی
ان میں برسات کے بادلوں کی ادا
سوئی ہوتی ہے اور دفعتاً جب کبھی
اس کو چھیڑا تو بادل بپھر جاتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پھر برستے ہیں ایسے کہ تھمتے نہیں
جنم لیتے ہیں ان کی جلو سے معاً
ایسے طوفان جن کا کنارہ نہ ہو
اوٹ میں جن کی بہتے ہیں ساحل سبھی
ریت کے ذرّے بہہ بہہ کے دب جاتے ہیں
تتلیاں ڈوبتی ہیں سنہری حسیں
دفن ہو جاتی ہے چاند کی چاندنی
رُوٹھ جاتی ہے ہر روشنی کی کرن
جب تلک موسموں کی زمیں تَر نہ ہو
خشک دامن میں ذرّے مچلتے نہیں
زور پر رہتی ہے بادلوں کی وباء
پھیلتی ہے اِدھر سے اُدھر
اور یہاں سے وہاں

☆☆

موسموں کو نہیں آزمانا کبھی
اُن کے چہرے پہ پت جھڑ کی بدلی نہ ہو
پھول باقی نہ ہوں ٹہنیوں پر کہیں
کوئی سرسبز و شاداب تِنکا نہ ہو
ورنہ موسم کی نیت بدل جائے گی ☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

موسموں کو نہیں آزمانا کبھی

رُخ بہاروں کے اِن سے بدل جاتے ہیں

پھول سو جاتے ہیں مُنہ چھپائے ہوئے

رنگ پر کوئی ذرّہ بھی رہتا نہیں

کوئی غنچہ کہیں مُسکراتا نہیں

رُوٹھ کر تتلیاں پھول سے دُور ہی

اپنی راہوں میں آوارہ رہتی ہیں سب

بُلبلیں کوئی نغمہ سُناتی نہیں

کوئی بھونرا کہیں گیت گاتا نہیں

زندگی میں کوئی رنگ آتا نہیں

سارے غنچوں پہ اک اوس پڑ جاتی ہے

مست کلیاں کہیں کھلکھلاتی نہیں

کیاسے کیا باغ اور پھول ہو جائیں گے

کچھ تخیّل تصوّر میں آتا نہیں

☆☆

موسموں کو نہیں آزمانا کبھی

آزمائش میں سب رنگ اُڑ جاتے ہیں

سُرخ، نیلے، سنہرے، حسیں، جامنی

دودھ سی چاندنی میں نہائے ہوئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خوشبوؤں میں بسے، عطر میں جاگتے
کالی دیوار کے عقب میں
پھول، سب تتلیاں
ریت کے ذرّے، کلیاں، سبھی بُلبلیں
کالے موہوم دھبوں میں ڈھل جاتے ہیں
موسموں پر شرافت کا سایہ تو ہے
موسموں کو مگر آزمانا نہیں
موسموں کی جلن
آہٹوں کا دھواں
سارے بدنام تھے
سارے بدنام ہیں
موسموں کو کبھی آزمانا نہیں

☆☆☆

(۱۹۸۲ء)

بے سمت

آندھیاں، پاگل
ہواؤں کی طرح
قافلہ بے سمت ہے
بے طور ہے

☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

منزل

کسی دلدل میں گویا دھنس رہا ہوں !
ہجوم آوارہ شہروں میں ہزاروں
بنوں میں چہچہے ہیں طائروں کے
مین اپنی چھت کو اکثر دیکھتا ہوں
میں پہروں دیکھ کر یہ سوچتا ہوں
میری منزل میں شادابی نہیں ہے
نشاں حیرت زدہ ہیں برہنہ پاء ہیں
نہ اِن کو چھو کے منزل پا سکوں گا
کوئی نغمہ نہ دل کا گا سکوں گا
کہ راہیں دھنس رہی ہیں دلدلوں میں
یہ منزل گم ہوئی ہے فاصلوں میں
زمیں پر آسماں بھی رو رہا ہے

☆☆☆

(جون ۱۹۸۱ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کالے بُت

خُدا!
کالے بُتوں کو
اِن چھتوں پر
اور اونچا کر
کہ بنجر بستیاں
اب اور بنجر ہو نہیں سکتیں.....
یہ دیکھیں
کیسے بارش اور ہوائیں
موسمی ہو کر
زمیں کو فرطِ جذبِ شوق سے
سیراب کرتی ہیں
مگر ہر ایک قطرہ
ایک نئی کونپل کی صورت میں
اسی کی چھاتیوں کو روندتا ہے
ہوا میں جھومتا ہے
اور بنجر بستیاں
آباد ہوتی ہیں

☆☆ (مئی ۱۹۸۲ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

صدا

خشک قطروں سے نہ سیرابو انہیں
کھیتیاں ، ہریالیاں ہیں مانگتی
دھوپ نے جھلسائے ہیں یہ سارے کھیت
ایک مُدت سے کھڑی ہے منتظر
ہر کوئی ٹہنی! ہر ایک پتّا اُداس
پھر ہمالہ سے کوئی آئے گھٹا
جو بجھائے شبنمی فصلوں کی پیاس
ان پرندوں کو ابھی منظر ہیں یاد
جب پہاڑوں سے یہ اُتری تھی صدا
' نغمہ زن ہر شاخ پر ہوں گے طیور
اور تھرک اُٹھے گا ہر پتّے پہ نور
ہوں گی شامیں اور صبحیں نغمہ ریز
ہر طرف ہوں گی ہوائیں عطر بیز
اس طرح ہر ایک پتّا بار اپنا پائے گا
آئے گا آخر وہ دن ، آخر تو وہ دن آئے گا '
مدتوں سے اب ہے اس موسم کی زہر آلودہ بہار

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جس نے پتھرایا ہے اب ہر شے کا ہر گُل کا نکھار
ہو گیا وہ اب روا، کل تک تھا جو کچھ نا سزا
اے خدائے لم یزل مت رکھ یہ منظر اب روا
نبضِ ہستی کے نہیں لائق یہ بے ہنگم سرود
تیری فطرت میں نہیں ممکن کوئی سہو و جمود
اپنی قدرت سے کلائی موڑ دے حالات کی
کر عنایت مُردہ روحوں کو صدا نغمات کی
پھر پہاڑوں سے وہی نغمہ اُتر آئے کہ آ پہنچا ہے نور
اس طرح فیضانِ قدرت کا ہو پھر زندہ ظہور
اِن پرندوں کو نئی ایک طاقتِ پرواز دے
روحِ آلودہ کو اِن کی سوز دے اور ساز دے

☆☆☆

(فروری ۱۹۸۵ء)

اعتبار

نرم و نازک کلائیاں دے کر
موم کی ناک کیوں خریدی تھی
یہ پگھل جائے گی
نہ سوچا تھا
اپنی صورت کا اعتبار نہ تھا

☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

روشنی

لہو لہو ہے یہ زمیں فضا فضا ہے تیرگی
یہ کائنات جاگ اُٹھے بکھیر دے وہ روشنی
ہے محوِ رقص شیطنت انّا کے روپ میں یہاں
ہر ایک ڈال پات پر ہیں کوندتی یہ بجلیاں
یہاں وہاں اِدھر اُدھر ہر ایک سمت برہمی
ہر ایک آنکھ بے بصر دِلوں میں کیوں ہیں دوریاں
محبتوں کی انجمن میں اتنی بے حضوریاں
ہر ایک ذہن میں سدا رواں ہے بے مُرّوتی
نہ ذکرِ حق ہُو کوئی نہ دھن ہے رام کی یہاں
ہر ایک سمت سر اُٹھائے بڑھ رہی ہیں آندھیاں
عجیب بیر جاگ اُٹھا عجیب ہیں یہ لغزشیں
تیری زمیں کو کر گئیں غلیظ یہ سیاستیں
تو بھیج ایسی بدلیاں کہ دُھل اُٹھے تنا تنی
وہ پریم رس تُو گھول دے کہ آدمی ہو آدمی
ہے بے مُرّوتی عجب ! مُرّوتوں کا دور دے
ہوا ہی ایسی چل پڑے کہ دور ہو یہ کھلبلی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سدا محبتوں کی بیل پھولتی رہے ، پھلی
روا ہے کیسی دہر پر یہ جنگ کی جادو گری
کہ آدمی کو نوچ کھانے بڑھ رہا ہے آدمی
ہے ظلمتوں کا دور یہ ، کہ ہے یہ دورِ روشنی

☆☆☆

(اپریل ۱۹۸۶ء)

مختصر نظمیں

جب شبنم پیاس بجھاتی ہے
جب کانٹے دامن تھامتے ہیں
میں اپنے دل میں آ آ کر
صحرا کا درد نبھاتا ہوں
اس دیوانوں کی بستی میں
مُڑ آتا ہوں بس جاتا ہوں

☆☆☆

سب نگل کر دھوپ
اب اُتری ہے شام
رات جنمائے گی پھر سورج نیا

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بے آزر صنم

اِک شکستہ ساز
بربط کی صدا بے کیف و کم
بے مکانی اور ہم
چند بوسیدہ سی دیواروں پہ ارزاں اشتہار
سُرخ سورج کے ستم
دھوپ، صحرا، ریت، ہنگامے میرے
رُوبرو ایستادہ اِک دیوارِ غم
شام آئینے میں ظلمت کے..... سِتم دیدہ رواں
صبح لیلائے کرم
عافیت گوشوں میں، سڑکوں پر سمندر کی تھکن
موج موج آزاد بے آزر صنم
رات کی بانہوں میں دن کے نور کے پیغامبر
وقت کے جاہ و حشم
دھوپ، صحرا، فاختائیں اور کھنڈر، وادیاں
ریگ زاروں میں اُگی فصلِ کرم

☆☆☆

(جنوری ۱۹۸۸ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نوحہ گر

میں کتنے قافلوں کا نوحہ گر ہوں
گلی میں، موڑ پر، ان شاہراوں کے تمدن میں
میں ہر لمحہ تماشہ دیکھتا ہوں
سرابوں کے سمندر!
غرق شہرِ آرزو اُن میں
نئے روشن ستارے
ظلمتوں کے شہر میں ویران
در و دیوار کے سایوں میں
لرزاں زندگی ہر سُو
ہر ایک کھڑکی سے صد ہا قہقہاتے بے صدا نغمے
جوانی بے در و دیوار کی آواز کا منظر
سسکتی، بلبلاتی، روح فرسا، ڈوبتی نظریں
ہر ایک صبح و مسا دیوانگی کے خواب پھیلائے
نہ جانے کن جزیروں ساحلوں سے لوٹ آتا ہوں
ہر ایک جانب سے مُڑ کر اپنے جی میں
بہت سے لوگ آ کر دیکھتا ہوں
یہ رہبر، راہرو یہ قافلے یہ ڈوبتے منظر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سمندر، ساحلوں میں گُم شدہ، بے خانماں اکثر.....
جوانی علم و دولت کیف و کم
سب رنگ ارزاں ہیں
میں سب رنگوں کا بے شک قدرداں ہوں
کوئی بھی رنگ جب پڑتا ہے پھیکا
لرز اٹھتا ہے میرا ہر بُنِ مُو
میں ہر شے کے ثبات و بے ثباتی میں الجھتا ہوں
میں کتنے قافلوں کا نوحہ گر ہوں

☆☆☆ (جولائی ۱۹۸۸ء)

"منتظر"

میں منتظر ہوں
دھوپ پھر آئے گی میرے گھر
آنگن میں بچھ کے درد سب
سہلائے گی میرے
لیکن ہوا کے رُخ پہ اب
سب دھوپ ہے سوار
اب اپنے آنکنوں سے
ہوئی ہے وہ بے نیاز

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میرے عہد کے لوگو

میرے عہد کے لوگو..... میں زندہ تمہی سے ہوں
اک انجمِ حقیر میں ..... تم ایک کہکشاں
ہوں میں تمہاری گرمئ محفل سے ضو فشاں
میرے عہد کے لوگو!

اِک ذرّہ میں ہوں تم مگر اِک آفتاب ہو
میں پائے مال تم مگر عالی جناب ہو
اک چشمہ ہو کے تم سے ہوں اک بحرِ بے کنار میں
خود ہوں میں ایک پھول اور تم سے بہار میں
میرے عہد کے لوگو!

میری رگوں میں تُم سے ہے یہ گرمئ حیات
تازہ حسیں ہے تم سے ہی یہ نقشِ کائنات
میں بھی تمہاری ہی طرح آفت رسیدہ ہوں
ہوں محرمِ الست سہی نا شُنیدہ ہوں
میرے عہد کے لوگو!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ممکن نہیں ستارا بنے کوئی کہکشاں
ممکن نہیں ہے پھول بنے کوئی گلستاں
پھولوں کی باس ہو تو معطر ہے بوستاں
ضو پاش ہوں نجوم تو چمکے گی کہکشاں
میرے عہد کے لوگو!

میں صبح ہوں تو تم میرے خورشید و نور ہو
ظلمت گزیدہ شب میں تم جذبِ وفور ہو
سینہ فگار میں ہوں تو تم پیرہن فگار
پُر نم چمن کی ہر کلی ہر چشم اشک بار
میرے عہد کے لوگو!

بادِ خزاں نے اس طرح چھیڑا چمن کو آج
ترسے کلی کلی ہے نئے پیرہن کو آج
قطرہ سہی مگر ہو سمندر سے ہمکنار
ہر گُل ہے مضطرب ایک نئے بانکپن کو آج
میرے عہد کے لوگو!

تم نے پیئے ہزار دروں بینیوں کے جام
قطرہ مگر نہ آیا کوئی آج اپنے کام
بیتے ہوئے یگوں کی نہ دہر او داستاں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اب بجلیوں کی زد میں بناؤ نہ آشیاں

میرے عہد کے لوگو!

تُم یُورشوں کی نذر ہوئے مُجھ کو کیا قرار
کیوں خون میں تڑپتے نہاتے ہو بار بار
کِس کِس کی آنکھ کِس کو ترستی ہے دیکھنا
کیوں ہو گئی خموش ہے بستی یہ دیکھنا

میرے عہد کے لوگو!

اک دوسرے کے کچھ تو قریب آؤ دوستو
اک دوسرے کے درد کو اپناؤ دوستو
نوعِ بشر ہو سارے یہ سمجھاؤ دوستو
آؤ قریب میرے قریب آؤ دوستو

میرے عہد کے لوگو!

☆☆☆

(جنوری ۱۹۹۱ء)

مختصر نظم

چاندنی بے گھر ہوئی
اُتری زمیں پر
مر گئی

☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میرا وطن

سجدہ گاہ قُدسیاں میرا وطن
رشکِ فردوسِ جناں میرا وطن
طوٗر کی بے تابیوں سے ہم کلام
قبلۂ امن و اماں میرا وطن
رزم گاہِ زندگانی کا امیں
صبحِ لیلائے جناں میرا وطن
ہر کس و ناکس کو راحتِ جان و دل
باعثِ توقیرِ جاں میرا وطن
اپنے خوابوں کی حسیں تعبیر ہے
شہرِ دل کا ہم عناں میرا وطن
روم و فارس چین و یورپ سے عظیم
بہتر از جُملہ جہاں میرا وطن
حال و استقبال و ماضی کا امیں
یعنی میرا پاسباں میرا وطن
ظُلمتِ عالم میں تنویرِ تمام
ہے ازل سے ضو فشاں میرا وطن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

فکرِ نو سے آشنا بیدار چشم
ذرّہ ذرّہ بے کراں میرا وطن
میر و غالبؔ اور اقبالؔ و فراق
مرزبومِ شاعراں میرا وطن
بے نیازِ ، امتیازِ رنگ و نسل
یعنی ہے جنت نشاں میرا وطن
بربطِ دل پر جو بجتا ہے مدام
ہے وہ سازِ جاوداں میرا وطن
اس کی رعنائی و زیبائی فداؔ
بے مثال و کامراں میرا وطن

☆☆☆

(جولائی ۱۹۹۲ء)

مختصر نظم

ایک احساس کی
شدت ہے کہ
تنہا ہوں
اور جیتا ہوں
کہ جینے کا ہے
احساس مجھے ☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سرزمینِ پوشانہ

میری رگ رگ میں ہے خون تیرا رواں
تجھ سے شاداب ہے میری نوکِ زباں
میں ہوں ہم دم تیرا تو میری انجمن
سر زمینِ وطن سر زمینِ وطن
تیرے کہسار برفاب نالے تیرے
ہیں ازل سے رواں اور پالے تیرے
تو نے ندیوں کو نالوں کو دی ہے پھبن
سر زمینِ وطن سر زمینِ وطن
آسماں سے کریں چوٹیاں گفتگو
تیرے کہسار ہیں عظمت و آبرو
تجھ سے قائم ہے صدیوں کا ایک بانکپن
سر زمینِ وطن سر زمینِ وطن
حُسن تیرا ، نہیں جس کا ممکن بیاں
لَے سے پُر سوز ندیوں کے نغمے جواں
تیری محتاج ہے دل کی یہ انجمن
سر زمینِ وطن سر زمینِ وطن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ندیاں نغمے سنائیں سُناتی رہیں
گیت گاتی ہیں ہر دم وہ گاتی رہیں
دل کی دھڑکن میں ہے تو میری نعرہ زن
سر زمینِ وطن سر زمینِ وطن
سلسلہ کوہ کا داستانِ ازل
تیرے شاداب جنگل ہیں اک مورچھل
کر رہے ہیں بیاں عظمتِ انجمن
سر زمینِ وطن سر زمینِ وطن
از ازل تا ابد یہ کہانی رہے
انجمن میں سدا شادمانی رہے
ارضِ پوشانہ ، اے کیف زائے چمن
سر زمینِ وطن سر زمینِ وطن

☆☆☆ (ستمبر ۱۹۹۳ء)

مختصر نظم

نہیں درد آشنا
لمحے میسر
یہاں تو
دُکھ میں دُکھ
پھیلا ہوا ہے

☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وفادار بندے

یہ مفتی یہ عالم یہ دیندار بندے
زر و زن زمیں کے پرستار بندے
فقہ سے غرض کچھ نہ شرعِ متیں سے
یہ دینِ مبین کے پُر اسرار بندے
ولایت نہ حاصل نہ کوئی امامت
ہیں جنت کے پھر بھی طلب گار بندے
نہیں ایسا کچھ افترا کذب و باطل
نہ ہوں جس میں یہ سب گرفتار بندے
امام اور مفتی خطیب اور لیڈر
ہیں کرتے یہ سب دیں کا بیوپار بندے
جو چاہیں تو یہ کچھ کا کچھ کر دکھائیں
کتابِ ہُدیٰ کے وفادار بندے

☆☆☆

(۱۹۹۶ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جب کبھی.....!

اپنے گھر میں جب کبھی اُکتاؤ گی
کچھ ہی لمحوں کے بِتانے کو سہی
میرے گھر میں لوٹ کر تم آؤ گی
ماں کی ممتا پیار میرا بانٹنے
لوٹ کر آنے میں کیوں شرماؤ گی
یہ تمہارا گھر ہے میری بیٹیو
بے دھڑک آنا کہ جب بھی چاہو گی
دے کے خونِ دل کیا تم کو جوان
اپنے گھر در کے لیے رخصت کیا
دور تک راہیں تمہاری دیکھتا
کچھ دُعائیں اور اُمیدیں باندھتا
دل میں ایک موہوم سا ارماں لیے
سوچتا میں بھی رہا ہوں بار بار
آؤ گی تم سایہ بن کر آؤ گی

☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میری ویراں عمر کے دیوار و در
اُن کے سایے میں کبھی آ کر مجھے پڑھنا ضرور
میرے بکھرے کاغذوں کے پُرزے پُرزے دیکھنا
میرے خد و خال رکھنا ذہن میں
میری تصویریں اُلٹنا دیکھنا
ان میں پڑھنا میری ساری زندگی
میں نے جو ویراں صدی میں بانٹ کر
اپنی شفقت کا تمہیں بخشا خراج
میں ہوں اور میری سبھی مجبوریاں
بیٹیو تم آ کے اُن کو باٹنا
لوریاں دینا اگر زندہ رہوں
ورنہ لمحوں کی دعائے مغفرت
پڑھ کے سب احسان چکانا بیٹیو

(جولائی ۲۰۰۰ء)

مختصر نظم

میں رُتوں رنگینیوں کا
دادخواہ
اور میرے زخم لہراتے ہوئے

☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خالد کے نام

تجھے خالد عجب اک بے کلی ہے
تڑپ ہے جذبہ ہے اور کھلبلی ہے
بخوبی مجھ کو ہے احساس تیرا
تیرے جذبے کا ہے اور پاس تیرا
اگر کر دے خدا یہ مہربانی
کہ حاصل ہو تجھے کچھ ..... شادمانی
حقیقت پھر بھی کیا میری خوشی کی
کسی ناراضگی یا برّہمی کی
جو وہ چاہے گا اس میں خیر ہوگی
طبیعت سب کی اُس سے سیر ہوگی
وہ ہر ذرّے میں حکمِ کُن فکاں سے
ہے سب کچھ بانٹتا سر عیاں سے
اُسے شایاں جہاں کی حکمرانی
یہ قرآن ہے نہیں کوئی کہانی
اُسی کے ہاتھ میں سب کا ثمر ہے
خدائے کائنات و بحر و بر ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ سارے عالموں کو پالتا ہے
وہی مخصوص راہ پر ڈالتا ہے
نظر اُس کی ہر اک پر مہربان ہے
ہر اِک سے پیار کرتا جلِ شاں ہے
جِلاتا ہے ہر اک جن و بشر کو
بچھاتا ہے وہی شام و سحر کو
اُسی سے ہے یہ رونق ساری برپا
طِلسماتی جہاں کا ہے معمّا
فریبِ کیف و کم محلِ نظر ہے
ہر ایک ذرّے میں وہ تابندہ تر ہے
ہر اک لمحہ نئے لمحے میں پیوست
ہیں ماضی حال مستقبل بھی ہمدست
جلو میں صبح کے آتی ہے جب شام
تردّد روز کے پاتے ہیں انجام
سحر تابندہ تر ہے کوکبوں سے
مُزّین آسماں ہے قمقموں سے
چلا آیا ہے جب سے یہ زمانہ
مُدّور ہے یہ سارا کارخانہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کشا کش ہی دوامِ زندگی ہے
یہاں محنت امامِ زندگی ہے
یہاں جو کوئی بھی محنت کرے گا
وہ اپنے خواب سب پورے کرے گا
نظر اُس کی ہے ہر ذرے پر ہر دم
وہی ہے قادر و قیوم دائم
تزلزل آئے کیوں اپنی خودی میں
بھلا مرنے لگیں کیوں بے بسی میں
کسی مقصد کی ہر تخلیق ہوگی
کہیں پر تو کوئی تطبیق ہوگی
بہاریں ہوں گی ہر سو جلوہ ساماں
کھلا کرتی ہیں کلیاں عطر بیزاں
مقدر کا ہے مطلب سعی پیہم
مقدر تو نہیں ہے فکرِ برہم
جو اپنے ہاتھ میں ہے وہ کیا کر
ہر اک جا خیر کا پہلو لیا کر
کرے جب خیر تو وہ کیوں کرے شر
کہ یہ شایاں نہیں اُس کو سراسر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اُسی کے، رزق و عزت ، زندگانی
رواں رکھتا ہے وہ دائم کہانی
ہر اک تخلیق سے تشہیر اک بات
وہ کرتا ہے صدا تعمیرِ اوقات
اُسی کی ذات میں گم زندگی ہے
مگر جو بندگی یا بندگی ہے
فدائے بے کس و کم کوش و کم کار
اُسی کی بخششوں کا ہے طلب گار
وہی تیری کرے مشکل کشائی
حسیں جس نے تری صورت بنائی
اُسے اپنے کیے پر ناز ہوگا
مقدر اُس کا ہی غمّاز ہوگا
زمانے میں ہوا ایسی چلی ہے
کہ ہر سو بے بسی ہے بے کلی ہے
خودی بیچوں میں جا کر کس کے در پر
خدا سے کیوں رہوں مایوس آخر
روش پر آج کی ہر گز نہ جانا
سبق اسلاف کا آگے بڑھانا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہمارے ہی لیے ارض و سما ہے
ہر اک لمحے میں وہ خود رونما ہے
اُسی سے رکھ سدا امید اچھی
وہ خود کرتا ہے ہر تمہید اچھی

(ستمبر ۱۹۸۵ء)

☆☆☆

مختصر نظم

تتلیاں
اب نہیں اُڑتیں
تتلیاں
زخم سہتی ہیں
چھوٹ جاتے ہیں
ان کے نازک رنگ
اور زخمی ہوا سے ہوتی ہیں
ان کے پر ہیں.....اُڑان سے مجبور

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تازہ خواب

رنگ، خوشبو، بے مُروّت!
ساز! بے سُر، تال سم
ایک ہنگامے پہ ہنگامہ بپا
زندگی کے دُور ویرانوں میں گُم
صبح سے تا شام
بکھرے خواب سب
کانچ کے ٹکڑوں پہ آویزاں نظر
زندگی کے پھُول کمہلاتے ہوئے
پھر مشقت کی زمیں پر
بُن رہے ہیں تازہ خواب
تازہ، خوش رُو، خوشبوؤں والے گلاب

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وقت

تا کتار ہتا ہے میرے راستے
نبض پیہم دیکھتا رہتا ہے یہ
وقت کا دریا سدا ہے موجزن
میرے لفظوں اور حرفوں پر نظر
میری سانسوں پر محیطِ آگہی
میرے دِل کی دھڑکنوں کا محتسب
میری ایقانی حرارت کا امین
میرے موضوعِ سُخن کا ہم قریں
وقت میری زندگی کا پہرہ در
وقت میرے جذبۂ دل کا نقیب

☆☆☆

مختصر نظم

نرم رو ہی سہی
ہوا میں حرکت ہے
اچھی ہو یا بُری
گزر ہی جائے گی

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گُم نامی

دُور جنگل میں
کسی صحرا میں یا
گہرے سمندر میں اُتر
اور پھر گُمنام ہو

یہ ہی ہونا ہے
یہی ہوتا رہا ہے آج تک
اور آگے بھی یہی ہونا ہے

تاحدِ ابد
ایک گُمنامی مقدّر ہے یہاں
سلسلہ جس کا ازل سے آج تک
یوں چلا آیا ہے جس کو کھوجنا
ہو کسی کے بس میں یہ ممکن نہیں

ایک ہی ذاتِ الٰہ ہے
عالم الغیب وخبیر
باقی سب کچھ ہے
فنا کا سلسلہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سلسلہ بے ناميوں کا
وقت کے گہرے سمندر میں فنا
اور بقا جُز ذاتِ رب العالمین
عالم کون و مکاں میں
کس کو حاصل ہے کہیں
یعنی یبقیٰ وجہ ربک ذوالجلال

☆☆☆

شام

شام کے پُر ہول
سائیوں کی بساط
دور تک ہے بچھ گئی
بے بسی کا دُور تک
جنگل اُداس
سائے گُم سُم
لَو تھرکتی ہر طرف
مُبتلا سب کرب کے احساس میں
شام ماضی کو نگلتی ہے فدؔا

☆☆☆

(جنوری ۱۹۹۲ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رہ گزر

زندگی سانس لیتی رہتی ہے
آہٹوں، آرزوؤں، اُمنگوں پر
زندہ رہ کر بھی عمر بھر ہم کو
زندہ رہنے کا فن نہیں آتا!
زندہ رہتے ہیں یوں
کہ زندہ ہیں
ایک مسلسل ہوا کے صحرا میں
دُور و نزدیک جس کا کوئی نہیں
پھول جس میں کوئی نہیں کھلتے
جس میں کوئی صدا نہیں اُگتی
اپنی ہی سانس رُکتے کہتی ہے
تم تو زندہ ہو زندہ رہنا ہے
اس ہوا و ہوس کے صحرا میں
پھول پتے کہیں بھی اُگتے نہیں
کوئی میٹھی صدا نہیں اُٹھتی
کوئی جھونکا ہوا کا جنت کو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آسماں سے زمین پر لاتا
یہ تو ممکن نہیں ہے پھر بھی تمہیں
مُدتوں اس سفر میں رہنا ہے
زندگی بھر اُداس جی جی کر
پھر اسی رہ گزر پہ چلنا ہے

☆☆☆

مختصر نظمیں

خود بُجھ جائے گی
نیلی پیلی رنگ برنگی
وقت کی ہر اِک بہتی لَو
بس تم اتنا سا کرلو
آنکھیں اپنی بند کرو

☆☆

کھڑکیاں اور کواڑ بند کرو
خود کو کمروں میں مختصر کرلو
ان چراغوں کی لَو تو مدھم ہے
اس ہوا میں تھرک نہ جائیں کہیں

☆☆☆

(فروری ۱۹۸۳ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

.....کیا تھے

مجسم پیکرِ صِدق و صفا تھے
وہ کل کے لوگ سب حق آشنا تھے
گھروں کی محفلیں وہ صبح اور شام
کہ ایوانوں کے انداز و ادا تھے
خدا سے لَو لگا کر جینے والے
بلا تشکیک وہ سب با خدا تھے
وہ سادہ لوح سادہ روح و سادہ
وہ سادہ دل سہی صبر آشنا تھے
نمازیں روزۂ و قرآن کی بات
ہمہ تن گو یا مصروفِ دُعا تھے
کھُلے چہرے اِدھر سیپارۂ دِل
کتابِ دل کے گویا مُدعا تھے
وفادار و وفا کیش و وفا صفت
وہ کیا کیا ہمدم و درد آزما تھے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مصیبت ہو کہ افلاس و بلا ہوں
وہ راضی بر رضائے کِبریا تھے
حیا دار و حیا بار آبرو مند
وہ شرحِ زندگی کی خوش ادا تھے
نہ کوئی بینک کھاتہ اور نہ بیلنس
مگر کیا صاحبِ طرز و غنا تھے
میرے آئینۂ دل پر ہیں سب نقش
وہ چہرے جتنے تھے سب دِلرُبا تھے
وہ اُن کی محفلیں وہ اُن کے انداز
کہ ہر محفل میں محفل آشنا تھے
قد و قامت کہ وہ آئینہ پیکر
معزز اور قامت آشنا تھے
کھلی البم تو اندازہ ہوا کچھ
ہمارے گھر بھی دستار و عبا تھے
فدؔا سب رہروانِ قافلہ کل
بہ انداز و ادا صاحب ادا تھے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بنجر شہر

یہ سارا شہر بنجر ہو گیا ہے
ہوائیں جب سے برکھا رُت پہ چڑھ کر
یہاں کے کوچۂ و بازار پہنچیں
زمیں نے خون اُگلا
باغ سارے بانجھ ہو بیٹھے
ترانے بُلبُلوں کے چہچہے چڑیوں کے
سب شاخوں میں گم ہو کر
کسی ویران گھر کی
چھت میں قیدی ہو گئے سارے
کوئی بھی پھول ٹہنی پر
نہیں ہے کھلکھلاتا اب
کوئی مستی ہوا میں ساز
بھر سکتی نہیں ہرگز
کوئی بیتِ نمو کی آرزو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لے کر نہیں اُٹھتا

رہیں خاموش ہیں

ویرانیوں کی مرثیہ خواں ہیں

کہ شاید مُدتوں تک

اِس شہر میں کچھ اُگے

ممکن نہیں ہے یہ

کہ سارا شہر بنجر ہو گیا ہے

☆☆☆

(جولائی ۲۰۰۷ء)

دُکھ

دُکھ گنگا ہے

دُکھ جمنا ہے

آؤ بانٹیں قطرہ قطرہ

اور کھُلے کھیتوں پر جا کر

ہر قطرہ برسائیں

اُگ آئے گی

ہر قطرے سے

پیار بھری ہریالی

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پرند

دُور آکاشوں گئے سارے پرند
آسمانوں کے ہیں یہ تارے پرند
گھر سے آنگن چھت سے ہیں سب بے نیاز
کتنے ہی آزاد ہیں سارے پرند
آسماں کی چھاؤں میں جیتے ہیں یہ
کون کہتا ہے کبھی ہارے پرند
بام و در گام و شہر جنگل اُجاڑ
دیکھتے رہتے ہیں یہ سارے پرند
ان کے ہاں بکتی ہے محنت اور وفا
دیکھیے کیسے ہیں بنجارے پرند
شورش بازار سے میلوں پرے
اُڑتے رہتے ہیں سدا سارے پرند
دھوپ غم کی کھا کے بھرتے ہیں اُڑان
بھوک کے اور پیاس کے مارے پرند
آنکنوں سے اُڑ گئے ہیں جب فدؔا
اب نہیں لوٹیں گے بے چارے پرند

(۲۰۰۹ء) ☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

زندگی

ٹوٹے بربط کا ساز لگتی ہے
زندگی جاں گداز لگتی ہے
لمحوں لمحوں کی ٹوٹ کر یادیں
صدیوں صدیوں دراز لگتی ہے
ہائے وہو کا سجا کے ہنگامہ
بزم یہ دل نواز لگتی ہے
بیتی یادوں کے نقش بہلا کر
رونقِ بزم ناز لگتی ہے
شاعری میں سمو کے دل کی غزل
زندگی سوز و ساز لگتی ہے
خوشبوؤں کی وہ یاد آوارہ
ہر قدم دل نواز لگتی ہے
میں اکیلا افق افق گھوموں
زندگی بے نیاز لگتی ہے

☆☆☆

(جولائی ۲۰۰۷ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

قطعات

میں نیلے شہر کی اُجلاہٹوں میں
غبار آلودہ سا گھبرا رہا ہوں
پرندے اجنبی اُترے ہیں ہر سُو
میں خود کو اجنبی سا پا رہا ہوں

یہ قطعات اکتوبر ۱۹۸۳ء سے لے کر ۲۰۱۰ء تک کے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سو سو طرح سے عجز کا اپنے بیاں کروں
ہر نفسِ کائنات کو میں ہم زباں کروں
جب تو ہی تو ہے ماسوئی تیرے نہیں ہے کچھ
صرفِ زبان کیا ، کہاں وردِ زباں کروں

آؤ کہ خود کو وقفِ مئے آرزو کریں
شاخِ گُلِ مراد کا تازہ وضو کریں
امید کے چراغ جلائیں ہر ایک سو
باہم جو راس آئے وہی گفتگو کریں

ہم رہے کرتے گمانِ زندگی
خوب تھا شرح و بیانِ زندگی
مضمحل ہونے لگے اعضاء فدؔا
مٹ گیا وہم و گمان زندگی

اب بھی دورِ بہار باقی ہے
یعنی اک انتظار باقی ہے
آتشِ عمر اِس طرح سے بجھی
یعنی اب اک شرار باقی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تیز ہے ظلمتِ شب کچھ تو چراغاں کر لیں
اپنی راہوں کے نشاں کچھ تو نمایاں کر لیں
جانے کب آئے گی ، آئے گی یقینی لیکن
ہم بھی با جذب و جنوں نظم بہار کر لیں

ان پہاڑوں کو سلسلہ بخشا
ریگ زاروں کو قافلہ بخشا
میں جو محتاج تھا زمانے میں
درد کا مجھ کو حوصلہ بخشا

حدِ آفاق تک پھیلا تبسّم
رواں فطرت میں ایک شیریں ترنّم
زبان اپنی حدوں میں محوِ تقدیس
خموشی کی زبان محوِ تکلّم

رکھ گئے ہیں وہ کھلبلی ایسی
دیکھی اب تک نہ بے کلی ایسی
پھول مُسکائیں اور نہ پھل آئیں
ہے چمن میں ہوا چلی ایسی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

منجمد ہو رہے ہیں سب جذبات
پھیل جائے گی ہر طرف اب رات
چاند کرنیں بکھیرتا آئے
مجھ کو دے جائے سب مرے صدمات

سوکھی ہے ڈال ڈال، مقدر کا غم نہیں
اب موسموں پہ اپنی کوئی آنکھ نم نہیں
آئی بہار، آگ جلو میں بکھیرتی
اپنے چمن میں آندھیاں اب بھی تو کم نہیں

تھکی دھوپ کج راہ ہنگامِ کار
ہر ایک ذہن پر بے قراری سوار
میرے شہر کا ہی نہیں المیہ
ہوا غیر اور موسمِ ناگوار

مریدانِ حق کی سیاست گری
بطرزِ دِگر صنعتِ آزری
سیاست کے ہیں قافیہ اور ردیف
اصل روح ہے فتنۂ سامری

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لباسِ سیادت سے ہیں سر بلند
ہوس کے پجاری ہیں سب ارجمند
خدایانِ ملّت سے پوچھے کوئی
کہ ملّت بھی ہو گی کبھی بہرہ مند

کبھی بے رُت نہیں آتی بہاریں!
گئے موسم کو اب ہم کیوں پکاریں
جو ہے موجود برگ و بار کوئی
اُسی کو تازہ دم رکھیں سنواریں

پانیوں کی زمیں پر قائم
چار جانب ہیں آئینہ خانے
میں خیالات کا عصا لے کر
پتھروں کی اُجاڑ بستی میں

شام آئی ہے قیامت کی سیاہی گھولے
اب اِدھر کوئی نہیں آئے گا ستانے کو
دُور امید کا موہوم سا جلتا ہے چراغ
جس نے آباد کیے رکھا ہے ویرانے کو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شام کے سایوں میں ہے دن کی تھکن
صبح کا سورج جلائے گا چراغ
آرزوؤں کے پھول پھر ہوں گے جواں
کھل اُٹھے گی زندگی کی انجمن

ادھورے خواب آنکھوں میں بسا کر
بہت مدت سے میں سویا رہا ہوں
اُنہیں جاگا ہوں اب تعبیر کرنے
کہ جن میں آج تک کھویا رہا ہوں

نہ شاخ آشیاں کوئی جلاؤ
نہ نا حق خون انسان کا بہاؤ
یہ نا حق خون ہے لائے گا کچھ رنگ
ڈور اِس خون سے بہکی ہواؤ

بچا کر لائے تھے اسلاف جس کو
ہمارا ورثہ جو تھا ہم نے کھویا
اتھاہ پانی میں نا دیدہ سفر میں
سفینہ شوق سے اپنا ڈبویا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہر خزاں ایک بہار مانگے ہے
زندگی ایک وقار مانگے ہے
خون میں ڈوب کر تو اُبھرا ہے
شہر اب اعتبار مانگے ہے

خون ہی ہے ہر طرف کشمیر میں
کیا رکھا ہے بھارتی تسخیر میں
سسکیاں ، آہیں ، دھواں اندوہ و غم
ہے رواں ہر نالۂ شب گیر میں

جنہیں ہے ڈوبنا ڈوبیں گے سارے
نہیں آتے بچانے کو کنارے
سلامت کشتیاں اپنی نہیں ہیں
سمندر ہی بپھر آئے ہیں سارے

بچارے آدمی کی کیا ہے اوقات
بصد مشکل نبھاتا ہے وہ دن رات
صبح سے شام تک مشکل سفر ہے
ہر اک گرداں ہو کیا پہچانئے ذات

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہر ادا سے چارہ گر آتے رہے
اور مجھے رہ رہ کے بہلاتے رہے
دیدنی تھی میرے زخموں کی بہار
خونِ دل جب وہ بھی رلواتے رہے

زیرِ دستوں نے کیا ہے پھر ہجوم
پھر ہوئے قربان صد ماہ و نجوم
جاں نثاری سے ہی ہے توقیرِ ذات
ہم رہے پابندِ صد قید و رسوم

اب وہ پہلے سلام کیا کرنا
بے ضرورت کلام کیا کرنا
سارے جنمے ہیں تاکہ بچھڑیں سب
بات اپنوں کی عام کیا کرنا

ہمارے بھی تو ہیں چنڈال کچھ لوگ
روا رکھتے ہیں قیل و قال کچھ لوگ
بہ ظاہر درد سب کا بانٹتے ہیں
بباطن ہیں مگر بد حال کچھ لوگ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عجیب لوگ ہیں کوئی بھی غم گسار نہیں
خزاں کا ذکر کریں، کیا، کہیں بہار نہیں
چلو بسا لیں ابھی سے وہ شبنمی صحرا
ہمارے ہاں تو کسی طرح کو وقار نہیں

داستاں ناسپاس چھوڑ گئی
رات منظر اُداس چھوڑ گئی
عمر بھر جو نہ بجھ سکی ہے کبھی
زندگی ایسی پیاس چھوڑ گئی

مدار کوئی نہ کوئی محور یہ کیسی گردش ہے آسماں میں
یہ راہزن ہیں کہ ہیں یہ رہبر ہے کیسی وحشت یہ کارواں میں
ہزار جلوے بپا ہوئے ہیں دِیا نہیں ہے کوئی بھی روشن
روش روش خون بہہ رہا ہے ہوا چلی کیسی گلستاں میں

خود میں درد سموئے سارے
حاصل ہو نہ سکے اجیارے
جیون بانٹ سکا کب خوشیاں
ہم بل تھے ہم کے مارے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جیون بھر تھا ، من سودائی
اِس کو کرتی کیا دانائی
جب جب خود کو کچھ سمجھایا
تب تب اور ہوئی رُسوائی

کوئی فکر و نظر باقی نہیں ہے
تمیزِ خیر و شر باقی نہیں ہے
جہاں لمحات روح پرور ہوں ممکن
کوئی بھی ایسا گھر باقی نہیں ہے

آنکھ جو اشکبار ہوتی ہے
دل کی وہ غمگسار ہوتی ہے
دردِ دل جب تلک نہیں جاتا
آنکھ ہی بے قرار ہوتی ہے

خِرد کے اور صدمے سہہ سکوں گا
اندھیرے گھر میں کیسے رہ سکوں گا
جہاں پر ہو زباں بندی روایت
میں اپنی بات کیسے کہہ سکوں گا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خدا شہرِ خرد کی زندگی دے
ہواؤں کو نہ کوئی برہمی دے
نہیں سانسوں کو جینے کا قرینہ
دلِ برہم کو کچھ وارفتگی دے

حدوں اور بے حدوں میں امتحاں ہے
عجب اک کشمکش میں دل ہے جاں ہے
بصیرت کر عطا مجھ کو الٰہی
کہ ظلمت شب کی ہر سُو قہر ماں ہے

میری راہوں کو تو تابندہ تر کر
عطا نالوں کو میرے کچھ اثر کر
گھٹا جاتا ہے دم تاریکیوں سے
کہیں اِن ظلمتوں کی بھی سحر کر

مجھے رُسوا نہ ہونے دے خدایا
نہ جھکنے دے کسی کی بارگاہ میں
کرم تیرا ہو تیری مہربانی
رہوں ہر وقت تیری ہی پناہ میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تمنا بے حقیقت خواب ارزاں
یہاں تعبیر کا ہے کون جویا
فقط کچھ خواب دیکھو اور پا لو
ہے عملاً خواب گاہ یہ شہر گویا

شبنمی چہروں پہ موسم کی رِدا
آندھیوں کی زد میں جوں فصلِ گلاب
دل نہاں، چہروں پہ کتنے ہی نقاب
آج کل ٹیڑھی ہے ہر دل کی کتاب

تعلق کی گراں بازاریاں ہیں
جنوں ساماں ہیں خوش گفتاریاں ہیں
پناہ یا رب کہ اپنے شہر میں اب
ہیں غائب پُرش ہر سُو ناریاں ہیں

دل ہی خانہ خراب رکھا ہے
ہم نے کیا انتخاب رکھا ہے
کچھ پریشاں خیالیاں چُن کر
نام اُن کا کتاب رکھا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اے میرے دل کچھ دن ٹھہرو
آخر یاں سے جانا ہوگا
بنجاروں کی اِس نگری میں
پھر کب واپس آنا ہوگا

حریم دوستاں میں ہم بھی آئے
بہارِ گلستان میں ہم بھی آئے
خیابانِ ادب کی ہے نوازش
ادب کی کہکشاں میں ہم بھی آئے

روش روش چمن چمن
لُٹا لُٹا سا بانکپن
کلی کلی اُداس ہے
بہار بدحواس ہے

تُم اپنے خواب آنکھوں میں بسا لو
کہ آوارہ یہ منظر ہو نہ جائیں
ہیں صدیوں کے دبے احساس و جذبات
بھٹک کر پھر یہ بے گھر ہو نہ جائیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نغمگی میں دلرُبائی کے کوئی لذت نہیں
ہر نفس آتا ہے اپنے آپ پر رونا مجھے
اب کسی لمحہ کسی بستی کوئی راحت نہیں

بن کھلے مُرجھا رہے ہیں ان بہاروں میں بھی پھول
ایک عالم بے فصل لمحات کا قاتل بھی ہے
کوئی خاطر میں نہیں لاتا ہے فطرت کے اصول

شورِ شہرِ دل میں ہے لب پر نہیں فریاد تک
کٹتے ہیں گویا اسیری میں ہمارے روز و شب
بستیاں ویران ہیں ساری حدِ آباد تک

جہاں رُکتی ہے لفظوں کی روانی
وہ منظر جن نگاہوں نے ہیں دیکھے
اُنہی سے پوچھیے ان کی کہانی

بچا کر حوصلہ آگے بڑھا ہے
مبارک کیوں نہ دیں ہمدم کو اپنے
ابھی تک پاؤں پر اپنے کھڑا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بانٹتا ہے شعورِ آزادی
فکرِ فردا میں ہے لگا یورپ
بوتا رہتا ہے فصلِ بربادی

نئے ہیں معرکے منظر نئے ہیں
اسی بستی میں اب رہنا پڑے گا
یہاں پر بُت نئے پیکر نئے ہیں

ہوا برفا رہی تھی داستانیں
میری کُٹیا کے دروازے کھلے تھے
بجھی تھیں زہر میں ہر سو زبانیں

غلط ہوتا تھا غم ، جب جب وہ آتے
ہمارے خواب بھی کیا خوش نُما تھے
ہمارا لمحہ لمحہ ..... آزماتے

گماں ظلمت کا اب ہونے لگا ہے
بجھا کر آخری موہوم سی لَو
مرا ہمسایہ بھی سونے لگا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رہے ہیں بھاگتے جو عمر ساری
مرے سائے وہ سارے تھک گئے ہیں
بدن بوجھل ہے میرا، ذات بھاری

کشمیر کا ہر چپہ ہوا خون سے رنگین
انصاف کی عزت کی یہی ہوتی ہے توقیر
کس وجہ روا رکھتے ہیں انسانوں کی توہین

کافور ہوئی ظلمتِ شب آیا سویرا
روشن رُخِ گیتی پہ کوئی بات تو ہوگی
ہر صبح مٹا دیتی ہے پیوست اندھیرا

خوننابہ ہے جہلم سارا
سُونا سُونا ہے ہر منظر
یہ ہے نیا کشمیر ہمارا

زندگی کی آرزو مٹ نہ جائے
ہو خزاں کی زد میں گر سارا چمن
اس سے پیوستہ رہے گی آبرو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہُبل محو سفر ہو یا ہو وائیجر
برہنہ تن بھی ہیں اور فاقہ کش بھی
کریں گے ہم بھی کیا یہ خواب لے کر

خدا سب کا ہے یہ ہے میرا ایمان
خدا کے ہم سبھی ہیں یہ ہے ظاہر
مگر انسان کا دشمن ہے انسان

یہ کیسا دورِ آزادی ہے اے دوست
محافظ سے نہیں محفوظ اب لوگ
ترقی ہے کہ بربادی ہے اے دوست

چھپاتے پھرتے تھے سب لوگ چہرے
ترستے لب تھے ہم کیا بات کرتے
کہ ہر ایک سانس پر بیٹھے تھے پہرے

سجانے کے لیے اس انجمن کو
نچھاور کر رہے ہیں خون اپنا
یہ بیٹے اپنی توقیرِ وطن کو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بجھانے سے لَوئیں معدوم نورِ دل نہیں ہوتا
شعاعیں شہرِ دل کی چشمِ عالم خیرہ کرتی ہیں
کہ ذکر خاص ہے یہ بر سرِ محفل نہیں ہوتا

گماں کے کس جزیرے میں ہو آباد
کہ ساری بستیاں ویران کر کے
چلے ہو کس نگر کو کرنے آباد

بپا رہتا ہے ہر دم شورِ محشر
گُل و غنچے ہیں مَسلے باغباں نے
نیا موسم مگر گزرے گا کیونکر

ہر اِک سُو الحفیظ و الاماں ہے
چمن لٹتے ہوئے دیکھا ہے اپنا
ہر اِک پتّا ہوا سے بد گماں ہے

مسیحا بھی وہی قاتل وہی لوگ
وہی ہیں بانٹتے خیراتِ جاں بھی
جنازے میں میرے شامل وہی لوگ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کوئی آتا ہے جو سوغات لے کر
وہی کرتا ہے فصلِ دل کا سودا
ملا ہر ایک اپنی بات لے کر

ہمارے فاقہ مست و فاقہ کش لوگ
ابھی رکھتے ہیں جنت کی تمنا
ابھی ہیں پالتے پہلی روش لوگ

میری نومیدیاں مت پھول ہمدم
تو کر کچھ فکر اپنی نقدِ جاں کی
کتابِ دل نہ سب کی کھول ہمدم

بیچتے پھرتے تھے ہم اپنا لہو
اور وہ مہنگا بتاتے تھے اُسے
شہر میں اتنی تھی اپنی آبرو

یہی تدبیر ہے اہلِ وطن کی
گِراں تر اور کر دیں زندگی کو
لہو میں ڈوبتی اِس انجمن کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہمارے شہر کے قاضی کا فتویٰ
برہمن سے لیا خود جا کے اُس نے
یہی ہے معرفت کا اُس کی دعویٰ

ہو نا حق خونِ آدم ، کھولتا ہے
چھپانے سے اِسے حاصل نہیں کچھ
یہ جادو سر پہ چڑھ کر بولتا ہے

سبق کچھ ایسا پڑھوایا گیا ہے
بھرے بازار میں بے چارہ انساں
برہنہ بے رِدا لایا گیا ہے

یہ خونی کھیل انسانوں کی جاں کا
میرے گھر تک بھی آنچ آئے گی اِس کی
سویرا اب نہیں امن و اماں کا

ہوا گرم و سرد ہو یہ ہے معمول
نزاکت پر نہیں آتا حرف کچھ
ہر اک موسم میں کھلتے رہتے ہیں پھول

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اَٹے چہرے غبارِ کارواں میں
مسافر مضطرب ہیں رو بہ منزل
رہِ منزل نہیں لیکن گماں میں

ہوا کی زد میں سارے آ گئے ہیں
خطیب و مفتی و مُلا و حاجی
یہ سارے شہر کو بہکا گئے ہیں

برف، کائی ، یہ چُپ کوہستاں کی
ابھرے منظر اُداس ہیں سارے
رات تاریک ہے شبستاں کی

روشنیاں ہیں ماند شہر کی
اب کوئی پہچان ہے مشکل
یہی ہے مشکل آٹھ پہر کی

ڈبو دی کشتیٔ ملت بہت سے ناخداؤں نے
ہمارے خواب کی تعبیر باطل اُن نے کر ڈالی
بِنا ڈالی کچھ ایسی قوم کی، ان رہنماؤں نے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اِدھر لت پت پڑی ہے خون میں لاش
کسی بھی آنکھ میں آنسو نہیں ہے
یہ پتھر دل ہیں آنسو تک کے قلّاش

یوں پل پلوں میں جیتے ہوئے عمر کٹ گئی
میں خواب دیکھتا رہا تعبیر تا رہا
منجدھار میں کسی جگہ کشتی اُلٹ گئی

شعورِ کیف و کم باقی نہیں ہے
سرِ بازار ہیں ایسی ہوائیں
کسی کا اب بھرم باقی نہیں ہے

کون بانٹے گا میری تنہائی
میرے حصے میں اس قدر آیا
زندگی ہے کہ ایک رسوائی

مسافر بھی ہوں اور مہمان بھی ہوں
مجھے معلوم ہے میرا نہیں گھر
یہ سب کچھ جان کر انجان بھی ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عاجز ہے اپنے حال پہ قادر نہیں کوئی
دریا کی لہر لہر سا ہی سب کا حال ہے
اس شہرِ نامراد میں بہتر نہیں کوئی

مر مریں خواب روز بُنتا ہوں
صبح سے شام تک ہر دن
داستانیں ہزار سنتا ہوں

وہ پھول جو کھل اُٹھے تھے مہکانے چمن کو
ہر نام سے غارت کیا ہر شاخ پہ اُن کو
خوشبو کو لیا چھین مسل ڈالا بدن کو

کس حق کا پرچم لہرانے، نکل پڑے سب متوالے
نیو ورلڈ آرڈر کے وارث امریکہ یورپ کے لالے
اپنے مقصد کے ہیں پُجاری اُجلے تن اور من کے کالے

دل کشمکش میں جان ہے کیسے عذاب میں
برسوں سے مضطرب ہوں تلاشِ ثواب میں
یہ کیسی دار و گیر ہے تیری جناب میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

زندگی سے روح جب رخصت ہوئی
کشمکش تھی اُس سے کچھ فرصت ہوئی
پرورش کی تن کی اور راحت ہوئی

چلتا رہے گا دُنیا کا منظر یہ خوشگوار
آئی گی جب خزاں تو سمیٹے گی ہر بہار
گزرے گی صبح و شام میں یوں عمرِ نابکار

میں بھی عجیب ہوں میری طرح عجیب ہے
کوئی ہوس نہ غم کوئی ، کیسا نصیب ہے
اب زندگی کی شام یوں پہنچی قریب ہے

پھیکے پڑے ہیں رنگ ہی لیل و نہار کے
بندے نہیں ہے آج کسی اعتبار کے
کیا کیا ہیں کھیل قدرتِ پروردگار کے

ہر بندہ ہوگا اپنے گناہوں کا داد خواہ
فضلِ خدا پہ ہوگی مگر ہر کوئی نگاہ
ایسے میں ہوگا رحمتِ حق سے فقط نباہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مر مر کے جنم لیتا ہے مرتا نہیں انسان
دم بھر کے لیے خود میں اُترتا نہیں انسان
کرنے کا جو ہے کام وہ کرتا ہے نہیں انسان

ہر اِک سینے میں دل ہے آبگینہ
رواں ہے جس میں عظمت کا سفینہ
سمندر مانگتا ہے اک قرینہ

شان و شکوہِ نسب اور عالی مقامیاں
خوش فہمیاں ہیں بندوں کی اور خوش کلامیاں
بندوں کے پاس کیا ہے فقط اُن کی خامیاں

میں بھی رہا ہوں آج تک رستے تلاشتا
اپنے گمان و وہم کے پیکر تراشتا
لیکن یہ حق ہے آج بھی منزل سے دور ہوں

کل کل میں کھو گئی ہے یہ سب بے کلی کی عمر
کچھ ہی ہوا کے جھونکے تھے یہ زندگی کی عمر
میں جس کو زندگی بھر رہا ہوں شُمارتا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مجھے سادگی کی تلاش تھی
اور ذرّا سی اپنی معاش تھی
وہ بھی زندگی بھر نہ ہو سکی

میں تو اپنے آپ سے دور ہوں
تیرا بندہ لیکن ضرور ہوں
ہوں ترے کرم سے ہی معتبر

بقدر ظرف وسعت چاہیے فکر و نظر میں بھی
ہو باہر جیسا انساں، چاہیے ایسا ہی گھر میں بھی
اسی سے مرتبہ ملتا ہے یہ ہی آدمیت ہے

کشتیاں ڈوب اگر جائیں تو کچھ ڈھونڈنے والے
طوفانِ بلا خیز کا ساحل کو پتا دیتے ہیں
دیوانوں پر گزری جو، احوال بتا دیتے ہیں

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(اگست ۱۹۷۰ء)

قبلہ والدِ مرحوم.....

اب تصوّر سے لرز اُٹھتا ہے دامانِ خیال
رخصت اے قبلہ کہ میں ہوں درد مند و پائمال
اس فریبِ زندگی نے خوب الجھایا مجھے
دام ہستی نے غلط عنواں سے بہکایا مجھے
بے بصر تھا میں سمجھ سکا نہ اسرارِ حیات
ڈھل گیا نظروں سے میری آفتابِ صد صفات
دُور رہ کر بھی پریشان و زبون و حالِ زار
مجھ کو رکھتی تھی تری بے چینئ دل بے قرار
پھر بھی ہر صورت نظر آتا تھا سامانِ حیات
فیض سے تیرے نہیں تھا تنگ دامانِ حیات
اپنی اُس بے تابئ دل کو کروں کیا آشکار
اُٹھتی ہیں اب جانبِ مرقد نگاہیں بار بار
مدفنِ عالی چلا آوں گا میں دیوانہ وار
تیرے پہلو میں ہے میری حسرتِ دل کا مزار
قبلۂ مرحوم اور خوابِ گراں، شہرِ عدم
اور سوئے محفلِ ویراں بڑھے جاتے ہیں ہم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بولیے قبلہ ہمارا اب سہارا کیا ہوا
ناو ہے گرداب میں اپنی ،کنارہ کیا ہوا
دِل ہمارا آپ کے دم سے بہل جاتا رہا
گرتا پڑتا یہ محل پھر سے سنبھل جاتا رہا
خالد و مشتاق اب کس کو کہیں گے بابا جی
اور مریم کی کرے گا کون اب کے حق رسی
کس کو آئے گا ہماری صحت و عزت کا خیال
کون چاہے گا ہمیں با طبعِ عالی با کمال
کس کو اب بے چین رکھیں گی میری غم ناکیاں
کون مانے گا ہماری شوخیاں بے باکیاں
ہر قدم پر کون دے گا ہم کو تدریسِ حیات
کون چھیڑے گا یہ اسرار و رموزِ کائنات
کون بخشے گا تڑپ وہ سوز وہ سازِ حیات
اب کہاں ڈھونڈے سے پائیں گے تری عالی صفات
رُوٹھ کر تو کیا گیا تاریک محفل ہو گئی
ہر خوشی اِس گلشنِ ویراں میں جیسے کھو گئی
ہم ہوئے بے بس، پریشان ، اورغم سے بے قرار
آپ کیا رخصت ہوئے ، رخصت ہوا دورِ بہار

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رہبری میں آپ کے کٹتے رہے یہ روز و شب
کون سُلجھائے گا یہ الجھی ہوئی تصویر اب
کس کو رکھے گا ہمارا درد اور غم بے قرار
سوئے راہ کس کی نظر پڑتی رہے گی بار بار
کس سے ہم وقتِ سفر کر پائیں گے عرضِ دُعا
کون چومے گا ہمارے ہاتھ با صِدق و صفا
کون تلقینِ رہِ حق کرتا جائے گا ہمیں
اسوۂ سرکارِ دو عالمؐ بتائے گا ہمیں
کس کے دل میں ہوں گے اب ارماں ہمارے بے شمار
کون چاہے گا ہمیں با صِدق دل عالی وقار
قبلۂ مرحوم تیری تلخیاں بے تابیاں
صحت کی مجبوریاں اور وہ تری بے خوابیاں
عمر بھر ایک داغ بن کر یاد آتی جائیں گی
آخری بے چینیاں مجھ کو رُلاتی جائیں گے
جب بھی آئے گا کسی پل ایک دم مجھ کو قرار
یاد آئے گی تیری تصویرِ حسرت بار بار
ننھے ننھوں سے رکھے گا کون امیدِ حرم
تیرے خوابوں کی کہاں تفسیر، اب پائیں گے ہم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اب ہماری دوریوں سے کون ہوگا بے قرار
اور کس کو ہوگا اب خط کا ہمارے انتظار
تیرا وہ عزمِ مصمم اور وہ طبعِ سلیم
ہر قدم پر گامزن تھی سوئے راہِ مستقیم
دشت و صحرا دیکھنے والے ترا مقصد عظیم
نبضِ ہستی جاننے والے تری فطرت سلیم
ہاتھ مَلتے ہیں تری خاطر سبھی برناؤ پیر
راستی کو تیری روتے ہیں سبھی روشن ضمیر
کون کہتا ہے یہاں انساں کوئی آسودہ ہے
تیرے غم میں چہرہ چہرہ، حق، غبار آلودہ ہے
کون سمجھائے گا یہ اسرار اور باریکیاں
چار سُو ذہنوں پہ ہیں چھائی ہُئی تاریکیاں
فکر دامن گیر کس کو ہوگی حرم و دیر کی
کون بے تابی سے مانگے گا دُعائیں خیر کی
کون رکھے گا ہمارے روز و شب پر اب نظر
کون بے چینی سے پوچھے گا ہماری اب خبر
کس کی آنکھوں میں چھلک آئیں گے آنسو بے شمار
کون دے گا درس اب جُود و سخا کے بار بار

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہر قدم پر کون دِکھلائے گا منزل کے نشاں
کس سے پوچھیں، کس سے اُلجھیں کیا کریں گے شوخیاں
در گزر اب غلطیوں سے کون کرتا جائے گا
کون تصویرِ وفا میں رنگ بھرتا جائے گا
ہر قدم پر کون دے گا درسِ اخلاص و وفا
کون دِکھلائے گا راہِ راست بے مکر و رِیا
وہ تیری تلقینِ محنت وہ تیرا عزمِ عمل
درسِ احساسِ مُروّت ہر قدم پر بر محل
قبلۂ مرحوم تیرا انتخابِ لا زوال
تیرے عزم و جرأت و ہمت کی ہے تنہا مثال
اونچا وہ کہسار و سبزہ ، اِک حسیں ویرانہ ہے
جس میں تو آسودہ با صد جرأتِ رِندانہ ہے
صبح دم سورج کی کرنوں کا حسیں پہلا سلام
لاتا ہے سر مستیٔ فطرت کا اِک رنگیں پیام
نور کی کرنوں سے فطرت کی وہ گُل افشانیاں
طائرانِ نغمہ زن کی وہ جنوں سامانیاں
اس طرح تیری لحد پر ہوتی ہے فطرت نثار
نور برساتی ہوئی رہتی ہے ہر دم اشکبار

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ضوفشاں مہتاب کی کرنوں کا ہے کیا انتساب
عملِ پیہم کا تیرے ہر لمحہ لاتی ہیں جواب
تیری تنہائی خموشی میں وہ برساتی ہیں نور
روح کو تیری بہم ہوتا ہے سامانِ سرور
تیری رخصت قبلہ اِک وجہ پشیمانی ہوئی
نظم خانہ میں ہمارے تنگ دامانی ہوئی
دوسری جانب بسایا تو نے اک ویرانے کو
نظم رُخصت سے دیا ترتیب اک افسانے کو
بابِ تقدیس و تقدّس جرأتِ رِندانہ سے
وقتِ رخصت لکھ دیا عنواں اسی افسانہ سے
چاندنی راتوں میں بہتا ہے کوہستانوں کا نور
یوں چھلک پڑتا ہے تیرے جذبِ کامل کا وفور
سبزۂ رنگین و شبنم کی رِدائے دِل فروز
تجھ پہ گُل پاشی کرے گی یونہی قدرت روز روز
پیکرِ عزم و عمل تیری محبت کے نثار
پھول برساتی رہے گی تجھ پہ فطرت بے شمار
یوں مہیا ہوگا تیری طبع عالی کو سرور
ہر طرف سے فطرتِ بے تاب پھیلائے گی نور

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بہ یادِ مرحوم محمد سلطان نائیک عم زادہ

اُٹھ بول مسافر سویا کیوں
کیوں راہ میں نیند آئی ہے تجھے
یہ کوئی تھکن ہے یا مستی
اس موڑ پہ جو لائی ہے تجھے
اُٹھ بول مسافر سویا کیوں

باقی تو ابھی تھا تیرا سفر
منزل کی نہیں تھی کوئی خبر
کس شہر کی خوشبو میں کھو کر
تو بھول گیا دیوار و در
اُٹھ بول مسافر سویا کیوں

وہ سارے گھروندے بچپن سے
جو تو نے بنائے یاد نہیں
وہ خواب جو تُو نے راہوں میں
اپنی تھے سجائے یاد نہیں
اُٹھ بول مسافر سویا کیوں

جو تازہ صحن میں کھلتی تھیں
ان کلیوں کو کیوں بھول گیا
جن راہوں سے ہم سب گزرے
ان راہوں کو کیوں بھول گیا
اُٹھ بول مسافر سویا کیوں

کیوں سارے بندھن توڑ کے تو
چھپ بیٹھا ہے ویرانے میں
کیا کوئی مُرّوت کا لمحہ
اب باقی نہیں افسانے میں
اُٹھ بول مسافر سویا کیوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کیا سارے بندھن ٹوٹ گئے کیا سارے رشتے خاک ہوئے
چُپ تو نے مسافر وہ سادھی ہم سارے ہی نمناک ہوئے
اُٹھ بول مسافر سویا کیوں

اُٹھ جاگ محبت کے راہی اُٹھ جاگ مُرّوت کے خُوگر
اُٹھ جاگ کہ امیدوں کے دیے پھر روشن ہوں احسان یہ کر
اُٹھ بول مسافر سویا کیوں

یہ سارا چمن ہے سرگرداں ہے اس کا مقدر ایک سفر
جس کی ہے نہ منزل اور ڈگر کوئی شام نہ جس کی کوئی سحر
اُٹھ بول مسافر سویا کیوں

بے سمت سا ہے یہ ایک سفر سب محوِ سفر باہم بہ دِگر
اِس گام پہ آیا ایک نظر اُس موڑ پہ اوروں کی ہے خبر
اُٹھ بول مسافر سویا کیوں

جس راہ کی منزل کوئی نہیں اور حدِّ فاصل کوئی نہیں
اُس گام پہ نیند آئی ہے تجھے جہاں رونقِ محفل کوئی نہیں
اُٹھ بول مسافر سویا کیوں

وہ تجھ کو بہاریں لوٹا دے جو پھول کھلاتا ہے سارے
شاداب رکھے گھر تیرا بھی کاشانے بساتا ہے سارے
اُٹھ بول مسافر سویا کیوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کوئی نہ گزر ہو غم کا وہاں　　کوئی نہ اثر ماتم کا وہاں
لوٹ آئیں بہاریں ساری وہاں　　اب پھر نہ سفر ہو کوئی وہاں
اُٹھ بول مسافر سویا کیوں

پھر جس میں کہیں نیند آجائے　　اب ایسی راہ نہ ہو کوئی
پھر جس میں کہیں تو کھو جائے　　اب ایسی چاہ نہ ہو کوئی
اُٹھ بول مسافر سویا کیوں

یہ ظلمتِ شب ہو صبحِ ضیا　　ہر سمت بچھے پھولوں کی رِدا
ہم اگلے موڑ پہ پہنچیں جب　　ہو وردِ زباں بس اُس کی ثنا
اُٹھ بول مسافر سویا کیوں

وہ تیری نگہبانی بھی کرے　　وہ میری نگہبانی بھی کرے
جلووں کی وہ ارزانی بھی کرے　　خوشیوں کی فراوانی بھی کرے
اُٹھ بول مسافر سویا کیوں

کیا بھول گیا تو راہوں کو　　کیا بھول گیا ہمراہوں کو
اٹھ بول مسافر سویا کیوں　　کیوں راہ میں نیند آئی ہے تجھے

☆☆☆

(جون ۱۹۸۴ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آہ ریاضؔ

صدمہ دیا ہے زندگیٔ مُستعار نے
وا حسرتا کہ رنگ اُڑائے بہار نے
کُمہلا کے نذر مرگ ہوئی ادھ کھلی کلی
بادِ سموم کے دیے جھونکے بہار نے
یوں تو ہزاروں داغ جہاں نے دیے مگر
دیکھا نے ایسا داغ تھا اس داغدار نے
تیری ریاض شوخیاں اور وہ شرارتیں
چھینی ہیں ہم سے گردشِ لیل و نہار نے
اے مرکزِ امید اے نورِ نظر ریاضؔ
جی بھر نہ تجھ کو دیکھا فداؔ سوگوار نے

☆☆☆

(اگست:۱۹۷۲ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

فردیات

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہے وہی تیرہ شبی اور کور ذوقی کا خُمار
مختصر شاید اسی تک زندگی رہ جائے گی

ابھی سے ہم نے کیوں ترکِ تعلق کر لیا اُن سے
وہ آخر آدمی ہیں آدمی کے کام آئیں گے

وہ بربط اور اُس پر موجزن نغمے تھے بے معنی
کہ جن پر داستانِ صبحِ نو کی تھی رقم ہم نے

وقت سے ہی نغمہ زا زیر و بمِ تارِ حیات
وقت ہے رازِ حیات وقت اسرارِ حیات

بازار میں عزت بکتی ہے ہر جان کا سودا ہوتا ہے
جب بکنے کی بات آتی ہے ایمان کا سودا ہوتا ہے

ہمارے جھونپڑے اکثر جلا کر وہ یہ کہتے ہیں
کہ آدابِ جہاں بانی میں ایسا ہوتا رہتا ہے

ہر کسی جنگل میں بس جائے گی دھوپ
جب یہ سورج بے ردا ہو جائے گا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

قطرہ قطرہ زہر گھولے گی ہوا
ذرّہ ذرّہ بے اماں ہو جائے گا

وہ گلیاں کس قدر ویراں ہوں گی جن کے سب بچے
اُچک کر بھون ڈالے گولیوں سے کم سوادوں نے

رُک کے وہ مجھ کو رہا پہچانتا
اُس کی نظریں اب وہ پہلی سی نہیں

بانٹتے پھرتے ہو کیوں ویرانیاں
اِن سے ہی اُگتی ہے بالآخر بہار

ہوا خاموش ہے اور منتظر کوہ و بیاباں ہیں
چُرا کر لے گئی ہیں تتلیاں منظر میرے گھر کے

انہیں ترتیب دے کر گلستان کر دیجیے لوگو
میں کچھ لمحے چُرا لایا ہوں بزمِ زندگانی سے

اخلاص کی زمیں پر ہو جب نہ استوار
ہر شاخ نامراد ہے نخلِ مراد کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہاں گنج قفس میں خوش ہوں ہم دم
ذرا آرام شاید اب ملے گا

بظاہر خوشنما لگتے ہیں سب پھول
ہواؤں سے مگر ان پر ہے کچھ دھول

کام آ جائے کسی کے زندگی
یوں تو مرنا ہے مقدر ہر طرح

نیا سورج طلوع ہے آرزو کا
نیا ایک سلسلہ ہے جستجو کا

میں بھی جیا ہوں ساتھ تمہارے روش روش
اب کہہ رہے ہو میرا گلستاں پہ حق نہیں

موسم کا اعتبار کیوں کرتے ہو دوستو
موسم کسی کے باپ کی جاگیر تو نہیں

میں ڈھونڈتا رہا کوئی بندہ نہ مل سکا
ہندوستان اتنے خداؤں کا دیس ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ساری دنیا آج امریکہ نے رکھ لی یرغمال
بُت نئے ہر روز ہر بازار میں بکتے ہیں اب

بجھ گئی ہے آج کیا دیر و حرم کی روشنی
کیا کوئی شعلہ نہیں باقی ہواؤں کے لیے

تو نے مال ڈھونڈا پسند کا مجھے اس کا کوئی گلہ نہیں
جو طریق تھا وہ تھا نا روا جو کلام تھا وہ تھا نا سزا

اُن آنسوؤں سے تر نہیں ہوگی زمیں کبھی
جو دل کی بستیوں میں نہ اُتر کر اثر کریں

زمیں ہے شورشوں کا اک سمندر
کہیں لے کر نہ ڈوبے بستیوں کو

میں عمر بھر رہاں ہوں مکیں جس مکان کا
آخر کھلا کہ وہ ہی تو میرا مکان نہ تھا

بھروسہ ہی نہیں ہے موسمِ گُل کی حقیقت پر
کہ ہر لمحہ، چمن کچھ، آندھیوں کی زد میں ہوتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں تو بس عنوان ہی بُنتا رہا
کوئی بھی مضموں مرے بس میں نہ تھا

بہاراں زندگی کو کر دیا کچھ اس طرح ہم نے
کہ جو موسم ہوا اُس کو اُسی آداب سے پرکھا

بچا کر کتنے دن رکھتا میں دل کو
یہ شیشہ چُور ہونے کو بنا ہے

بہاراں کر دیا ذوقِ نظر نے
یہاں ویرانیاں ہی ہم قدم ہیں

تمہیں جو یاد آئیں نام رکھ لو
وہ جگنو خاک میں جو سو گئے ہیں

دو گز زمیں میں دفن ہوئی ساری داستان
ستر برس کا دیکھیے انجام کیا ہوا

اپنی زمین چھوڑ کے جائیں کہاں پہ ہم
قدموں تلے توانا کوئی آسماں نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

راستوں پر نکل پڑے ہیں لوگ
کچھ نہ کچھ اب تو ہونا ہے

ٹکرا کے ساحلوں سے وہ خاموش ہو گئیں
لہریں جو اٹھ رہی تھی یہاں انقلاب کی

مرے قلبِ سکوں نا آشنا کو
تمنائے وفورِ شوق دے دے

یا رب ہمارے شہر کے سورج رہیں دوام
تھوڑی سی دھوپ آئے گی ہر روشنی کے ساتھ

آئینے دیکھا کریں اور خود کو بہلایا کریں
چند لمحوں کو سہی، ہم خود میں بھی آیا کریں

کوئی نہ درد باقی نہ دوا کی طلب کوئی
آلامِ جاں سے دیکھیے آرام کیا ہوا

نکلیں کبھی خیال کی سرحد سے آر پار
وہ بے حدی بھی مانیے اپنی حدوں کے نام

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ساری ہوائیں تیرے کرم کی ہیں اے خدا
میں ورنہ سانس لے سکوں میری مجال کیا

زمیں برداشت کر لیتی ہے سب کچھ
اُگل دیتی ہے لیکن خونِ نا حق

بھرے بازار میں بدنام ہونا
یہی ہے زندگی نیلام ہونا

جب جب ہوا نے بدلا ہے رُخ گرد باد کا
تب تب اُڑے ہیں یہ خس و خاشاک لاکھ بار

رُک رُک کے قدم ہوتے ہیں رفتار پہ مائل
تھک تھک کے نکل جاتا ہے کچھ گام مسافر

شعورِ ذات کی سرحد ہے ممکن
گناہوں کی کوئی سرحد نہیں ہے

صبح کی لن ترانی، شام کی چُپ
یہی ہے اب کے وردِ زندگانی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بہت انداز ہیں میرے نرالے
میں اپنے آپ میں بھی ہوں پرایا

سایہ بکھر کے رہ گیا کچھ ایسی دھوپ ہے
موسم نے بھی مزاج ہے بدلا عجب طرح

باپ ہونے میں جتنی عظمت تھی
سب بڑھاپے نے مار ڈالی ہے

سایہ ہی رہ گیا ہے فقط اپنے ساتھ اب
وہ بھی قریب آتا ہے جب دھوپ ہو کھری

اِک حادثہ ہے یہ بھی گزر جائے گا فداؔ
کیوں زندگی کی فکر کریں روز روز ہم

بُت گری سے بُت شکن اٹھتا ہے خود
زندگی پامال جب ہوتی ہے خوب

کرتا دوائے دل جو مسیحا نہ مل سکا
سارے مریض جان بلب دیکھتے رہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

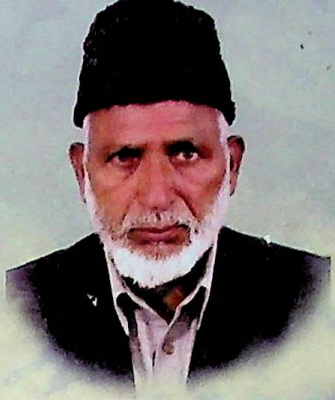

بیک وقت تین زبانوں کشمیری، پہاڑی اور اُردو میں ایک مُدت سے طبع آزمائی کرنے والے، میدانِ سخن کی بالا حصاری شخصیت کے مالک... فن... کے اُردو کلام کا یہ پہلا مجموعہ تجربات، خیالات اور احساسات کے تنو... ترسیل کے متوازن لب و لہجے کی ایک اچھی خاصی مثال ہے۔ اُ... جموں و کشمیر سے ایک نادر تحفے کے طور پر ضرور قبول کرے گی۔ نئ... مسائل اور جدید سوچ کو شعری فن پاروں کی صورت میں پیش کر... کے شعور و احساس کی جڑیں پوری طرح ماضی اور اسلاف کی متا... شرافت اور صداقت میں پیوست ہیں۔ وہ مثبت اقدار کی شکست و ریخت سے ملول ہیں لیکن اس ملال کو پیش کرنے کے لیے طمطراق پیدا کرنے والے الفاظ و تراکیب جوڑ کر شعر بنانے کی کوشش نہیں کرتے۔

عصری کرب، مثبت انسانی اقدار، اشتراکِ عمل، تطہیرِ ذات اور شانِ اسلاف کے علاوہ بھی فدا راجوروی کے کلام میں طرح طرح کی خیال آفرینی ملتی ہے۔ وہ فرد اور جماعت کے باہمی ربط کو ناصحانہ انداز میں پیش نہیں کرتے۔ انہیں روایات، نظریات، مذہب، سماجی اور سیاسی حالات متاثر کرتے ہیں لیکن اشعار کے روپ میں وہ کسی چیز کو پروپگنڈہ بنا کر پیش نہیں کرتے۔ پھر بھی بقولِ اُن کے

شہرِ دل میں رہ گزر ممکن نہیں
ہر کسی کا ہو یہ گھر ممکن نہیں

—— غلام نبی آتش

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

PRINT & DESIGN
AL-HAYAT
PRINTOGRAPHERS